

خصوصی سیکشن: پاکستان میں نجی کریڈٹ بیوروں - معلومات کی عدم مطابقت کا مسئلہ حل کر کے قرضوں کا نفوذ بڑھا رہے ہیں¹

کریڈٹ مارکیٹوں میں معلومات کی عدم مطابقت قرضوں کے موثر اختصاص اور معیشت میں قرضوں کے بالعموم نفوذ کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔ یہ خاص طور پر پست آمدنی والے افراد اور خُرد، چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں کے لیے نقصان دہ ہے، جن کے پاس رہن کی کمی اور قرض کے حصول کا خاطر خواہ ماضی نہیں ہوتا۔ ماضی میں پاکستان میں ان مسائل پر خاطرخواہ توجہ نہ دیا جانا قرض کے پست نفوذ کا بڑا عامل بنا، ترقی یافتہ اور ابھرتی ہوئی معیشتوں میں نجی کریڈٹ بیوروں کی مؤثر فعالیت کے سبب قرضوں کے استعمال میں نمایاں اضافے کی غمازی ہوتی ہے۔ حکومت اور اسٹیٹ بینک نے ان مسائل کو سمجھتے ہوئے کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم کی تشکیل میں سہولت دینے کی خاطر اقدامات کیے ہیں۔ جن میں کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء مع ضروری ضوابط متعارف کرانا اور دو نجی کریڈٹ بیوروں کو باضابطہ لائسنس کا اجرا شامل ہیں۔ تاہم ملک میں کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم کو بدستور قانونی، آپریشنل اور پالیسی سطح کے چیلنجز کا سامنا ہے، جو معلومات کی عدم مطابقت کے مسئلے کو معقول انداز میں حل کرنے کے حوالے سے کریڈٹ بیوروں کی راہ میں حائل ہیں۔ اس سیکشن میں مخصوص مسائل اور ممکنہ حل پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اُن ترقی پذیر معیشتوں کے تجربات کے ساتھ ساتھ فین ٹیک کے سلسلے میں اختراعی رجحانات سے استفادہ کیا گیا ہے، جنہیں کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم کے ابتدائی مراحل میں اسی قسم چیلنجز کا سامنا تھا۔

1.1 تعارف

بہتری کے لیے اقدامات پر عملدرآمد کر کے مالیات تک رسائی بڑھانا تھا۔ اگرچہ ان اصلاحات کی بدولت بینکوں کی نفع آوری پمپ گئی، معلومات کی عدم مطابقت جیسی منڈی کی ناکامیوں کے سبب بالعموم کمرشل بینکوں نے مالی سہولتوں سے محروم طبقات کو مکاناتی، زراعت اور چھوٹے اور درمیانے اداروں کے زمروں میں قرضوں کی فراہمی سے پہلو تہی کی۔

گذشتہ چند دہائیوں میں پاکستان میں نجی شعبے کو باضابطہ قرضوں کی فراہمی مطلق اور نسبتی دونوں شرحوں میں کم ہوئی اور فی الوقت یہ شرح ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں (ای ایم ڈی ایز) میں سب سے کم ہے (شکل 1.1)۔ حالانکہ 1970ء کی دہائی میں بینکوں کو قومیائے جانے کے اثرات زائل کرنے کی غرض سے 1990ء کی دہائی سے اب تک مالی شعبے کو ضابطوں کی پابندیوں سے آزاد کرنے کے لیے کئی ایک اصلاحات کی جا چکی ہیں۔

حکومتی شعبے کی شکل میں بڑے قرض گیر کی موجودگی نے اس رویے کو مزید تقویت دی، جس کے قرضوں کی ضروریات میں خوب اضافہ ہوا (شکل 1.2)۔³ دریں اثنا، معیشت میں بلند غیر رسمیت، عقائد پر مبنی تصورات اور پست مالی اور ڈیجیٹل خواندگی جیسے چیلنجزوں نے ملک میں قرضوں کی رسمی طلب کم رکھنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

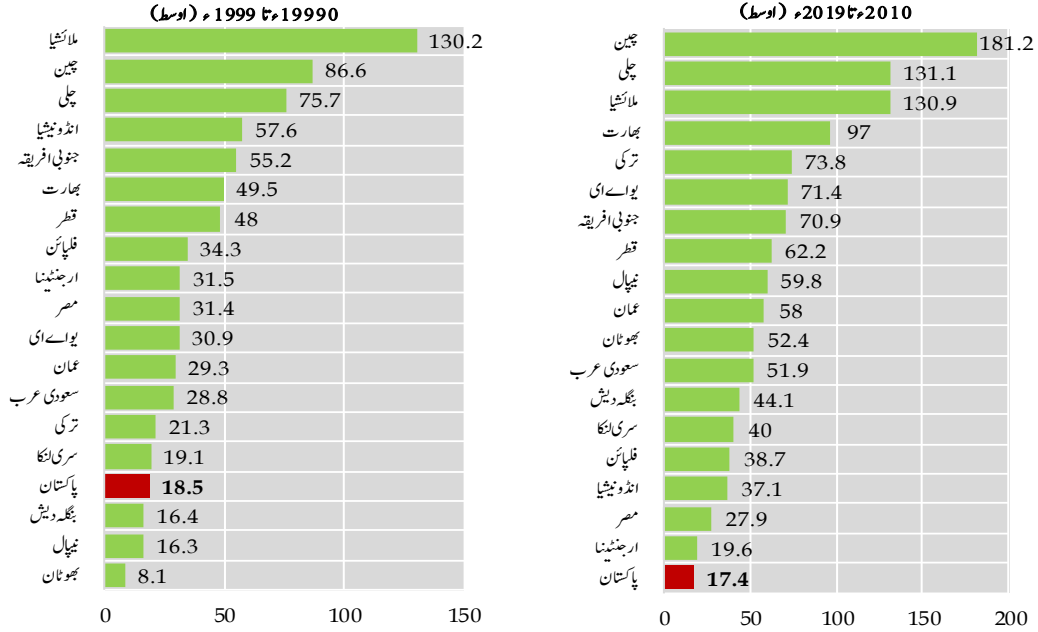
پاکستان میں رسمی قرضوں کی پست سطح میں متعدد عوامل شامل ہیں جیسا کہ معیشت کی کیفیت پر اسٹیٹ بینک کی سالانہ رپورٹ برائے مالی سال 20ء میں نشاندہی کی گئی ہے۔² ان اصلاحات کا مقصد مالی اداروں کی گورننس، نگرانی اور انتظام خطر میں

¹ اس سیکشن میں کریڈٹ رپورٹنگ خدمات کی صنعت بشمول پاکستان میں کام کرنے والے لائسنس یافتہ کریڈٹ بیوروں میں مقامی اور بین الاقوامی فریقوں سے ہونے والی بات چیت سے استفادہ کیا گیا ہے؛ متعدد بین الاقوامی بینک اور ادارے؛ وزارت توانائی (پاور ڈویژن)؛ پوئیلیٹی کمپنیاں؛ اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی۔

² پاکستان میں قرضوں کے نفوذ میں رکاوٹ بننے والے عوامل پر تفصیلی تبادلہ خیال کے لیے معیشت کی کیفیت پر اسٹیٹ بینک کی سالانہ رپورٹ، مالی سال 20ء کا باب 7 بعنوان "پاکستان میں نجی شعبے کے قرضے کے پست نفوذ کی تفہیم: حالیہ پالیسی اصلاحات کے آئینے میں" ملاحظہ کیجیے۔

³ خصوصی اداروں کی جانب سے موزوں مصنوعات سازی کا فقدان اور بالخصوص ترقیاتی مالی اداروں کے اس دھارے سے بالآخر انخلاء بھی اس پیش رفت میں اپنا کردار ادا کیا۔

شکل خ 1.1: منتخب ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں میں نجی شعبے کے قرضے اور جی ڈی پی کی شرح کے لحاظ سے پاکستان کا درجہ



Source: World Bank

یہ بیورو کو مزید موثر بنایا جاسکے، اس کے بعد سیکشن خ 1.7 میں موضوع لہذا پر اختتامیہ قلم بند کیا جائے گا۔

خ 1.2 کریڈٹ بیورو کے ارتقا اور وظائف کا جائزہ

ترقی یافتہ ممالک میں قرضوں کے بلند نفوذ کی نسبت ترقی پذیر ممالک میں قرضے آبادی کے بڑے حصے کی پہنچ سے دور رہے ہیں۔ ان معیشتوں میں قرض گار اداروں نے معاشرے کے امیر طبقے، جسے پہلے ہی مالی خدمات میسر ہیں، کو قرضوں کی فراہمی پر زیادہ توجہ دی اور پست آمدنی والے افراد اور چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں سے دور رہے۔

حتیٰ کہ جب ان طبقات کو قرضے فراہم کیے جاتے ہیں تو مالی ادارے اپنا خطرہ کم کرنے کے لیے بلند سودی شرحیں چارج کرتے ہیں، جس سے رسمی قرض گیری پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں قرضوں کے استعمال میں

یہ خصوصی سیکشن اہمیت کے حامل ان تمام مسائل سے نبرد آزما ہوتے ہوئے پاکستان کی قرضہ منڈیوں میں پائی جانے والی معلومات کی عدم مطابقت،⁴ ناقص انتخاب اور اخلاقی محاذ دونوں میں، کے گرد گھومتا ہے، اور اس امر کا احاطہ کیا گیا ہے کہ ملک میں قرضوں تک رسائی بڑھانے کے لیے ان مسائل کا سدباب کیسے کیا جاسکتا ہے۔ اس پس منظر میں یہ خصوصی سیکشن کریڈٹ بیورو کے کردار، وظائف اور فراہم کردہ خدمات پر اختصار سے روشنی ڈالے گا (سیکشن خ 1.2)۔ بعد ازاں، سیکشن خ 1.3 میں اس امر کا ثبوت پیش کیا جائے گا کہ ایسے ممالک جہاں کریڈٹ بیورو موجود نہیں ہیں یا معقول پرداخت کے حامل نہیں، ان کی نسبت ایسی متعدد معیشتوں کو فائدہ پہنچا ہے جہاں مکمل طور پر فعال کریڈٹ بیورو موجود ہیں۔ سیکشن خ 1.4 پاکستان میں ان اداروں کے قیام کے پس منظر کا جائزہ لے گا، اور سیکشن خ 1.5 ملک میں کریڈٹ بیورو کی منڈی کو درپیش کلیدی قانونی اور آپریشنل چیلنجوں پر روشنی ڈالی جائے گی۔ سیکشن خ 1.6 میں بہترین عالمی روایات کے تناظر میں پالیسی سفارشات پیش کی جائیں گی، تاکہ آگے چل کر پاکستان میں نجی کریڈٹ

⁴ اس خصوصی سیکشن میں "کریڈٹ مارکیٹ" کی اصطلاح بینکوں اور نان بینک مالی اداروں سے نجی شعبے کی قرض گیری کو بیان کرنے کے لیے استعمال کی جا رہی ہے۔

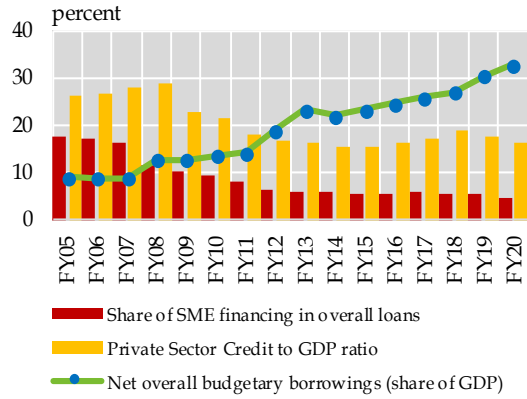
خصوصی سیکشن

میں زرعی شعبے میں بھی قرضوں کی محدود فراہمی اور قرضوں کے جائزے کے حوالے سے پیچیدہ کارروائی کے پیش نظر بینک اپنا خاکہ قرض گاری بڑھانے سے قاصر رہے۔⁶ پاکستان میں حال ہی میں اسٹیٹ بینک نے کاشت کاروں کی مالکاری کے لیے ایک ایسا منصوبہ تشکیل دیا، جس میں رہن پر مبنی قرض گاری کو ضمانت کار، شوگر مل کی صورت میں - تھرڈ پارٹی، کی مدد سے تاجر - نمائندہ - تصفیہ - قرض گاری (غریل) سے تبدیل کر دیا گیا، اس کے تحت گتاپیدا کرنے والے چھوٹے اور درمیانے کاشت کاروں کو قرضوں کی فراہمی میں مدد ملی۔ قرضوں کا حصول آسان بنانے کے حوالے سے اس منصوبے میں ناقص انتخاب اور اخلاقی نقصان کے مسائل حل کرنے میں قدری زنجیر پر مبنی مالکاری کے ممکنہ فوائد کی عکاسی ہوتی ہے۔⁷

معلومات کی عدم مطابقت قرض گیروں کے ناقص انتخاب کی وجہ بنتی ہے، کیونکہ قرض گار اداروں کے لیے اچھے اور برے قرض گیروں میں تفاوت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مثلاً، چوہدری اور جین (2020ء) کے مطابق بینک کریڈٹ رجسٹری آف پاکستان کی جانب سے گروپ سٹپر فرموں کی معلومات (تمام فرموں میں کم از کم ایک مشترکہ ڈائریکٹر ہوتا ہے) کا اجرا روک دینے کے بعد، وہ بینک ("بانجر بینک") جن کے پاس ایک قرض گیر گروپ میں دیگر فرموں کی زیادہ نجی معلومات تھیں، انہوں نے اُس فرم کو زیادہ قرضے دیے بہ نسبت دیگر بے خبر بینکوں کے۔

رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں، اور یہ امر بالآخر معاشی نمو اور ترقی کے لیے ضرر رساں ثابت ہوتا ہے۔

شکل 1.2: پاکستان میں خالص میزانیہ قرض گیریاں اور نجی شعبے کا قرضہ



Source: SBP

رسدی حوالے سے، بینک / نان بینک مالی اداروں کو معاشرے کے محروم طبقات کو مالی خدمات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، کیونکہ یہ قرض گیر رہن کی شرائط پوری کرنے اور وہ مطلوبہ معلومات فراہم کرنے سے قاصر ہوتے ہیں، جن کی مدد سے قرض گیر کی قرض واپس کرنے کی استعداد کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔⁵ ماضی

⁵ بینکوں کو قرضے کی رقمی ضمانت کی غرض سے رہن درکار ہوتا ہے۔ تاہم زیادہ تر ترقی پذیر ممالک میں فرموں کے پاس موجود اثاثوں اور ان اثاثوں میں عدم مطابقت پائی جاتی ہے جنہیں مالی اداروں نے رہن کے طور پر قبول کیا ہو۔ عالمی بینک کے انٹرپرائز سروے کے مطابق ایسے ممالک میں فرموں کی زیر ملکیت اثاثوں کا 78 فیصد مشینری اور واجب الوصول رقوم جبکہ معین اثاثے جیسے زمین اور عمارتیں صرف 22 فیصد پر مشتمل ہیں۔ تاہم اس کے بالکل برعکس بینکوں نے فرموں کے جو اثاثے بطور رہن قبول کیے، ان میں 73 فیصد حصہ معین اثاثوں اور صرف 27 فیصد حصہ مشینری اور واجب الوصول رقوم کا ہے۔ ماخذ: صفاوین، ایم، قلیگ، ایچ، اور ایس جیو گنیش (2006ء)۔ سرمائے کی حیثیت نوہالی رسائی کی بہتری میں رہن قوانین کی اصلاحات کا کردار۔ سرکاری پالیسی کے تناظر میں نجی شعبے کے قرضوں کا نوٹ 307۔ واشنگٹن، ڈی سی: عالمی بینک۔

⁶ مثال کے طور پر، اسٹیٹ بینک کی طرف سے تاجر - ایجنٹ قرض گاری میں وساطت (غریل) نامی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ زرعی قرضے کی فراہمی کے حوالے سے ایک ٹرانزیکشن میں اوسطاً 52 ایام کار صرف ہوئے (خزانہ اور یونیو کے محکموں کے ساتھ معاملات طے کرنے، پبلک ٹرانسپورٹ کی خاطر خواہ دستیابی نہ ہونا، اور امن وامان کی صورت حال وغیرہ، جیسے عوامل کو ملحوظ خاطر رکھنے کے بعد)۔ حوالہ: بلوچ کے اے، اور ایم اے چوہدری (2014ء)، ایجنٹ کی وساطت میں قرض گاری: غیاری کی کیس اسٹڈی۔ اوکیولر ریسرچ پیپر۔ کراچی: اسٹیٹ بینک

⁷ قبل از معاہدے کے پس منظر میں، بینکوں سے زیادہ شوگر ملوں کاشت کاروں کو قرضے دینے میں دلچسپی رکھتی تھیں۔ اگرچہ بینکوں نے اضافی زرعی آمدنی ظاہر کرنے والی قابل مشاہدہ خصوصیات (مثلاً، فصل کی زائد فروخت، بڑی زرعی اراضی، مہنگی مشینری کی ملکیت وغیرہ)، پر تکیہ کیا، جبکہ شوگر ملوں نے قرضہ جاتی ساکھ کو جانچنے کے لیے کاشت اور مل کے گہرے تعلقات ثابت کرنے والے عوامل پر انحصار کیا (مثلاً، جغرافیائی قربت، مل کو فروخت کیا جانے والی فصل کا تناسب)۔ بعد از معاہدے کے تناظر میں، پروجیکٹ سے پتہ چلا کہ کاشت کار براہ راست بینک قرضے کے مقابلے میں مل کے قرضوں کی ادائیگی میں تاخیر کے کم خواہاں تھے کیونکہ مل قدری زنجیر میں اپنے کردار کو موثر انداز سے توسیع دینے کے قابل تھی۔ بحوالہ: ایم اے چوہدری، اور اے جین (2020ء) بینک قرضے کیوں نہیں دیتے: معاہدے کی رکاوٹوں کا تجرباتی مشاہدہ۔ لاہور: آئی جی سی پاکستان پروگرام۔

کم کر کے، مالی مصنوعات کی رسائی زیادہ سے زیادہ افراد اور خُرد، چھوٹے اور درمیانے کاروباری قرض گیر اداروں تک توسیع دے کر اور قرضہ دینے والوں کا اعتماد بڑھا کر کریڈٹ مارکیٹ کی کارکردگی بہتر کرنے میں معاون ہو سکتا ہے۔

کلیدی متعلقہ فریق

کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم درج ذیل کلیدی فریقوں پر مشتمل ہوتا ہے: (1) کریڈٹ رپورٹنگ سروس فراہم کنندگان (سی آر ایس پیز)، جو قرض گیر کی قرضے سے متعلق معلومات اکٹھی کرتے ہیں اور اسے ڈیٹا استعمال کنندگان کو فراہم کرتے؛ (2) ڈیٹا سبجیکٹس، یہ فرمیں اور انفرادی قرض گیر ہوتے ہیں؛ ڈیٹا فراہم کنندگان اور استعمال کنندگان، جس میں بینک / نان بینک مالی ادارے، یوٹیلیٹی کمپنیاں، خردہ فروش شامل ہیں۔

کریڈٹ رپورٹنگ سروس فراہم کنندگان کی دو بنیادی اقسام ہیں: کریڈٹ رجسٹری اور کریڈٹ بیورو۔ بیشتر ممالک میں کریڈٹ رجسٹری کا نظم و نسق سرکاری شعبے کے ہاتھ میں ہوتا ہے، ان کا بنیادی کردار مالی شعبے کی سربراہی میں حکومت / مرکزی بینکوں کی معاونت تک محدود ہوتا ہے تاکہ مالی اصابت یقینی بنائی جاسکے۔ تاہم، کچھ ممالک جیسے چین میں کریڈٹ رجسٹری کریڈٹ بیورو کا کردار بھی ادا کرتی ہے۔

کریڈٹ بیورو نجی طور پر چلائے جانے والے کاروباری ادارے ہوتے ہیں جو مختلف ڈیٹا فراہم کنندگان سے مالی اور غیر مالی قرضہ جاتی اعداد و شمار اکٹھے کرتے ہیں، اور قرضہ دینے والوں اور استعمال کنندگان کی ضروریات پوری کرتے ہیں (شکل 1.3)۔ عام طور پر یہ متعدد قدر اضافی خدمات بھی فراہم کرتے ہیں، جبکہ کریڈٹ رجسٹری ادارے صرف ایک مخصوص قسم کی مصنوعات فراہم کرتے ہیں۔

کریڈٹ رجسٹری اور بیورو ملے جلے کام کرتے ہیں، یعنی قرض گیروں کی معلومات اکٹھی کرنا اور انہیں متعلقہ فریقوں تک پہنچانا۔ تاہم ان کے بنیادی اہداف میں فرق ہوتا ہے۔ کریڈٹ رجسٹری بینکوں کے خطرہ قرض کی نگرانی کا کام انجام دیتی ہے،

یہی صورت حال ان بینکوں کی بھی تھی جن کے اُس فرم کے ساتھ پہلے سے مراسم تھے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ ماضی کے تعلقات معلومات کی عدم مطابقت کا حل نہیں ہوتے۔ اس تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ معلومات کی عدم مطابقت سے بالخصوص چھوٹے کاروباری اداروں کو زیادہ زک پہنچی ہے۔⁸

اس منظر کا دوسرا رخ اخلاقی نقصان ہے۔ مثال کے طور پر ایسا تب ہو سکتا ہے اگر قرض گیر نادہندگان کی صورت میں کمزور تعزیر پر اکتفا کرے اور قرضہ لینے کے بعد بلند خطرہ مول لے، یا قرضہ واپس کرنے کے مالی ذرائع ہونے کے باوجود دیوالیہ ہو جائے۔ رسدِی حوالے سے، اگر کسی ایک کمرشل بینک کے ساتھ قرضے کے حوالے سے قرض گیر کا ماضی بے داغ ہے، تاہم اس کے باوجود معلومات کی مطابقت نہ ہونے کی وجہ سے دیگر کمرشل بینک اُسے پرکشش شروحوں پر قرضوں کی پیشکش نہیں کر سکیں گے۔ نتیجتاً، اُس قرض گیر کا موجودہ بینک بے داغ ماضی ہونے کے باوجود بلند شرحیں چارج کرتا رہے گا، یوں معلومات کی عدم مطابقت سے "معلومات کا کرایہ" (information rents) وصول کیا جائے گا۔⁹

معلومات کی عدم مطابقت کا حل قرض گیر کے ماضی کے رویے کے جائزے پر منحصر ہے، جس میں اس معقول مفروضے کو بروئے کار لایا جائے گا کہ قرض گیر کے مستقبل کے رویے کی پیش گوئی ماضی کی بنیاد پر کی جاسکتی ہے۔ تاہم، انفرادی سطح، خُرد، چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ایز) اور کسی معیشت کے بڑے اداروں میں اس مشق کے انعقاد سے خاطر خواہ وسائل دستیاب ہو سکتے ہیں، جو ہو سکتا ہے کہ ہر قرض گار کے پاس موجود نہ ہوں یا وہ ایسی سرمایہ کاری کو قابل عمل نہ سمجھتے ہوں، بالخصوص چھوٹے اور خُرد قرضوں کے تناظر میں۔

چنانچہ، بالعموم معلومات کی عدم مطابقت سے جڑے چیلنج کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم کے متقاضی ہیں، جس میں معلومات اکٹھی کرنے والے، جیسے پبلک کریڈٹ رجسٹری اور نجی شعبے کے کریڈٹ بیورو، پوری صنعت کی مالی اور غیر مالی قرضہ جاتی معلومات اکٹھی کرتے ہیں۔ ایک جامع کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم تصفیے کی لاگت

⁸ ایم اے چوہدری اور اے کے جین (2020ء)۔ "سرکاری معلومات کے غیر یکساں طور پر معلومات کے حامل قرض گاروں پر اثرات"، جرنل آف ڈیولپمنٹ اکنامکس، 143: 1024407

⁹ جیلی، ٹی، اور ایم پکاؤ (2005ء) قرضوں کی معلومات کے تبادلے کا کردار اور اثرات۔ سی ایس ای ایف ورکنگ پیپر نمبر 136۔ فسیانو: سینٹر آف اکنامکس اینڈ فنانس۔

ان کا دائرہ اختیار کم از کم قرضوں کی ایک مخصوص سطح سے بالا ہوتا، جس میں عام طور پر چھوٹے قرضے شامل نہیں ہوتے۔¹⁰ یہ رجسٹری ادارے نگرانی کے حامل اداروں بشمول بینک / نان بینکوں سے معلومات اکٹھی کرتے ہیں، لیکن دیگر غیر مالی اداروں جیسے یوٹیلٹی کمپنیوں، خوردہ فروشوں اور ٹیلی مواصلات کمپنیوں کا تعاقب نہیں کرتے۔

دوسری جانب کریڈٹ بیورو مالی اداروں (بینک اور نان بینک، رکن مالی ادارے، خُرد مالی اداروں اور دیگر رسمی قرض گار ادارے)، اور غیر مالی ذرائع (خرده فروشوں، پوٹیلیٹی اور ٹیلی کام کمپنیاں، عدالتی فیصلے اور جائیداد کارپیکارڈ وغیرہ) سے معلومات اکٹھی کرنے میں ماہر ہوتے ہیں۔

کریڈٹ بیورو مختلف ذرائع سے اعداد و شمار جمع کرنے کے بعد کریڈٹ اسکور کے حصول کے لیے ان پر عصر حاضر کی ڈیٹا مائننگ تکنیکوں کا اطلاق کرتے ہیں۔ یہ

کریڈٹ بیوروز "کریڈٹ مارکیٹوں میں معلومات کی عدم مطابقت اور اخلاقی خطرے جیسے مسائل کے حل کے لیے ادارے کی حیثیت رکھتے ہیں" (اوی سی ڈی، 2010ء)، تاکہ مالی شعبے میں متنوع اور محتاط قرض گاری کی روایات کو یقینی بنایا جاسکے۔ کریڈٹ بیوروز اس مقصد کے حصول کے لیے بنیادی طور پر مالی اداروں کی فراہم کردہ معلومات پر انحصار کرتے ہیں۔ عموماً منتظریات کی فہرست میں تفصیلی نشاندہی اور آبادیاتی اعداد و شمار کے ساتھ ساتھ حاصل کردہ / واجب الادا قرضے، کریڈٹ کارڈ کی سہڑی، اور دیوالیہ ہوجانے کی مثالیں (اگر کوئی ہے تو)۔ اس کے ساتھ ساتھ پوری دنیا میں کریڈٹ بیوروز نے لین دین، ادائیگیوں اور بچتوں کے اعداد و شمار اور یوٹیلٹی کمپنیوں اور سوشل میڈیا وغیرہ سے تیسرے فریق کی معلومات مرتب کرنا بھی شروع کر دی ہیں، جو بالخصوص ان انفرادی اور انٹر پرائز کے معاملے میں کارگر ثابت ہوا، جن کی قرضوں کے حوالے سے محدود یا بالکل بھی رسمی تاریخ نہیں تھی۔ مزید برآں، کریڈٹ بیوروز

¹⁰ مختلف ملکوں میں یہ حد ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے، مثلاً فرانس میں یہ 25 ہزار یورو، جرمنی میں 10 لاکھ یورو اور اٹلی میں 30 ہزار یورو ہے (ماخذ: عالمی بینک 2019ء)۔

مائیکرو فنانس اور نان مائیکرو فنانس بینکوں سے خرد قرضوں کا ڈیٹا اکٹھا کرتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ بھی ہے کہ سرکاری کریڈٹ رجسٹریوں کی نسبت نجی کریڈٹ بیوروں کے پاس چھوٹے قرضوں کی معلومات زیادہ ہیں کیونکہ اول الذکر نظامی خطروں کے تناظر میں بڑی مالیت کے قرضوں پر زیادہ توجہ مرکوز رکھتی ہیں۔

بحیثیت مجموعی کریڈٹ بیورو کی ڈیٹا رپورٹنگ کو درج ذیل کلیدی جہتوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

- **قرض گہروں کی درجہ بندی:** کریڈٹ بیوروں فرموں و افراد کا ڈیٹا اکٹھا اور رپورٹ کرتے ہیں۔
- **منفی اور مثبت ڈیٹا:** قبل ازیں، کریڈٹ بیوروں صرف قرض گیروں کی عدم ادائیگیوں، دیوالیہ ہونے، اور قرضوں کے معافی کے نوٹس یا غفلتوں، یا جنہیں "منفی ڈیٹا" قرار دیا جاتا ہے، کا ڈیٹا اکٹھا اور رپورٹ کیا کرتے تھے۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ رپورٹنگ کی نوعیت زیادہ جامع ہو گئی اور اس میں دیگر متغیرات کی معلومات جیسے حاصل کردہ مالکاری کی قسم، درخواست کی تاریخ، قسطوں کے متعلق معاہدے کی شرائط، قرض گیر کو دستیاب مالکاری کی حد، ماہانہ ادائیگی کی ہسٹری، رابطے کی تفصیلات اور پتے اور قابل اطلاق شرح سود، ٹیکس فائلنگ کی حیثیت اور شناخت، کاروبار کے اندراج کی شناخت، بیلنس شیٹ کے اظہار، اکم اسٹیٹمنٹ کے متغیرات، بزنس گروپ اور دیو پیکر کاروباری ادارے وغیرہ (ملر، 2003ء)۔ ڈیٹا میں ان سب معلومات کا انضمام مشترکہ طور پر "ثبت رپورٹنگ"، جامع کریڈٹ رپورٹنگ، مکمل فائل رپورٹنگ کہلاتی ہے، اور خاص طور پر یہ اس وقت زیادہ کارآمد ہوتا ہے جب مالی ادارے اضافی ممکنہ قرض گیروں کی تلاش میں ہوں۔
- **تھرو پارٹی یا متبادل ڈیٹا:** حالیہ برسوں میں کچھ کریڈٹ بیوروں نے یونٹیلیٹی خدمات کی ادائیگیوں، خرد لین دین اور / یا رسد کی منجیر کی مالکاری کی معلومات بھی اکٹھی کرنا شروع کر دیں۔ لین دین کا یہ ڈیٹا انفرادی اور فرموں کی "ساکھ سے متعلق رہن" (ادائی سی ڈی، 2010ء) پر مبنی ہوتا ہے جس سے ان کی قرضہ جاتی ساکھ کا اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے، بالخصوص اگر ان کے پاس جائز طبعی رہن کا فقدان ہو تو۔
- **چھوٹے حجم کے قرضوں کی رپورٹنگ:** چند ممالک میں کریڈٹ بیوروں کی قومی آمدنی سے ایک فیصد کم کے قرضوں کی بھی معلومات اکٹھی اور رپورٹ کرتے ہیں۔ چھوٹے قرضوں کا ڈیٹا اکٹھا کرنے سے مراد ہوتی ہے کہ بالغ آبادی کے لحاظ سے کریڈٹ بیورو کا دائرہ نفوذ بڑا ہے (عالمی بینک، 2020ء)۔

ڈیٹا سٹریڈ ڈیٹا میں مختلف اقسام کے ڈیٹا کو مرتب کرنے اور جائزہ لینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، ان کی مدد سے کریڈٹ بیورو اپنے رکن مالی اداروں کو موجودہ اور ممکنہ قرض گیروں کی قرضہ جاتی ساکھ کا جائزہ لینے کے حوالے سے قدر اضافی خدمات فراہم کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ خدمات ذیل میں درج ہیں:

- کریڈٹ اسکورنگ** — قرض گیروں کی قرضہ جاتی ساکھ کے لحاظ سے درجہ بندی کے لیے اسکورنگ اسپیکٹرم پر مبنی شریاتی جائزہ لیا جاتا ہے۔ جبکہ کمرشل بینک قرضہ جاتی ساکھ کے احاطے کے لیے خطرے کا اندرون خانہ جائزہ لیتے ہیں، یہ مشقیں صرف اس مخصوص بینک کے اپنے قرضوں کے جزو ان پر مبنی ہوتی ہیں، اس لیے اس میں ان افراد اور فرموں کی معلومات شامل نہیں ہوتی جنہوں نے بیک وقت یا صرف دوسرے مالی اداروں سے قرضے لیے ہوں۔
- قرضے کے جزو ان میں توسیع کا جائزہ** — رکن مالی اداروں کے قرضوں کے جزو ان کا مارکیٹ کے مجموعی ڈیٹا میں کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے تاکہ نئے ممکنہ قرض گیر تلاش کیے جاسکیں اور قرضہ جاتی ساکھ کے لحاظ سے ان کی درجہ بندی کی جاسکے۔
- علاقائی اور آبادیاتی — قرض کے جزو ان کی چھان بین — ڈیٹا کی چھان بین (scrubbing)** ڈیٹا کی چھان بین کا استعمال رکن کے مجموعی قرض گیری جزو ان کے کسی خاص جغرافیائی یا آبادیاتی زمرے کا تجزیہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ان قرضوں کی نشاندہی کی جاسکے جن میں دیوالیہ کا خطرہ ہوتا ہے (تاریخی رجحانات اور ماڈل کی بنیاد پر)، یا کریڈٹ کی حد میں اضافے، باہم قرض گاری یا پست مارک اپ جیسے فیصلوں میں مدد کے لیے سازگار مثبت ڈیٹا کے حامل قرض گیروں کی نشاندہی کی جاسکے۔
- نئے قرضوں کی اطلاع** — اطلاعی نظام اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پہلے نشان زد ہونے والا قرض گیر کسی اور مالی ادارے کا نادرہ بندہ بن چکا ہے یا ایسا ہونے کا بڑا خطرہ موجود ہے۔ یہ اطلاعات روزانہ کی بنیاد پر اور بسا اوقات فوری فراہم کی جاتی ہیں۔
- قرضہ وصولی کی خدمات** — اگر کسی رکن ادارے کو قرضے کی رقم واپس لینے میں مشکلات کا سامنا ہو تو کریڈٹ بیورو، اپنے ڈیٹا میں موجود مختلف مالی اداروں کے قرض گیروں کی رابطے کی معلومات کے ذریعے، اس نادرہ بندہ فرد کی نشاندہی میں مدد کر سکتے ہیں اور ممکنہ طور پر پھنسی ہوئی رقم بھی واپس دلوا سکتے ہیں۔

حوالہ جات: ملر، ایم۔ (2003ء)۔ کریڈٹ رپورٹنگ سسٹمز اینڈ دی انٹرنیشنل اکانومی۔ کیمبرج: ایم آئی ٹی پریس۔

خصوصی سیکشن

اواسی سی ڈی (2010ء)۔ صارفین کے قرضوں کی معلومات کے تبادلے کے نتائج؛ کارکردگی، شمولیت اور اخف۔ مقالہ پس منظر #2 جوائنٹ ڈیپو بی آئی ایس پی-ڈبل، یو پی آئی ای نجی ڈیٹا اور اخف کی معیشت پر راؤنڈ ٹیبل: اواسی سی ڈی کے رہنما خطوط برائے اخف کے 30 برس بعد۔ پیرس: تنظیم برائے اقتصادی تعاون و ترقی۔
عالمی بینک (2020ء)۔ کاروبار کرنا 2020ء۔ واشنگٹن ڈی سی: عالمی بینک۔

خ. 1.3 کریڈٹ بیورو کی اہمیت

فرمیں جنہیں اکثر و بیشتر قرضوں کے حصول کے لیے بلند شرحیں ادا کرنی پڑتی تھیں، کے لیے قرضوں کی دستیابی کو بڑھانے میں مدد دی (برجر وغیرہم، 2005ء)،¹⁴ ساتھ ہی چھوٹے اور بڑے کاروباری اداروں میں فنڈنگ کا فرق کم کیا۔ (گالینڈ اور میکو، 2010ء)۔¹⁵

مختلف ملکوں کے اعداد و شمار ان نتائج سے موافقت رکھتے ہیں۔ ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک میں کریڈٹ بیورو کی وسعت اور قرض تاجی ڈی پی تناسب کے مابین ایک مثبت تعلق ہے (شکل خ. 1.4 الف)۔ مزید برآں، تفصیلی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ ان ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک میں قرضوں کی فراہمی زیادہ ہے جہاں عالمی بینک کے کاروبار کرنے کے اظہار کے مطابق قرضہ جاتی معلومات کی وسعت زیادہ ہو۔

بالخصوص، قرض تاجی ڈی پی تناسب ان ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک میں 21 فیصدی درجے بلند تھا جہاں کریڈٹ بیورو نے قرضوں کے بارے میں مثبت اور منفی معلومات کا اندراج کیا تھا۔ نسبت ان ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک کے جہاں مثبت اعداد و شمار مرتب نہیں کیے گئے (شکل خ. 1.4 ب)۔ جون 2020ء تک تمام کریڈٹ بیوروں میں سے 90 فیصد نے مثبت معلومات اکٹھی اور مرتب کی (عالمی بینک 2020ء)۔¹⁶ ایک امریکی آزمائشی مشق کے دوران مثبت رپورٹنگ کے باعث قرضوں کی منظور کی شرح میں 88 فیصد اضافہ اور نادرہندگی

تحقیقی مواد پر مبنی دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ کریڈٹ بیوروں سے جدید معیشتوں اور ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک دونوں میں معلومات کی عدم مطابقت کم کرنے میں مدد ملی۔ مثال کے طور پر ڈجنکوف، وغیرہم (2007ء) نے 129 ممالک میں نجی قرضوں کے رجحانات کا جائزہ لیا، جس میں یہ بات سامنے آئی کہ غریب اور امیر ممالک دونوں میں کریڈٹ رجسٹری اور بیوروں کو قرض کے بلند استعمال سے منسوب کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ان کے مطابق جو کریڈٹ بیورو وسیع البنیاد اعداد و شمار اور قدر اضافی خدمات کی پیش کرتے ہیں، انہیں "زیادہ نجی قرضوں" سے منسوب کیا جاتا ہے، یہ نسبت ان معیشتوں کے جہاں ایسی خدمات دستیاب نہیں ہیں۔¹¹

اسی طرح جیسیلی اور پوگانو (2002ء) کے مطابق 40 ممالک میں معلومات کے تبادلے کے بینک کی قرض گاری پر اثرات کی تحقیق سے پتہ چلا کہ کریڈٹ رجسٹری اور بیوروں اور ایسے بینکوں کی موجودگی میں، جنہیں پورے مالی نظام میں قرض گریوں کے اعداد و شمار تک رسائی حاصل تھی، بینک قرض گاری تاجی ڈی پی تناسب میں 20 فیصدی درجے کا اضافہ ہوا جبکہ غیر فعال قرضوں میں بھی ایک فیصدی درجے کی کمی آئی۔¹²

کریڈٹ بیوروں کی موجودگی قرضوں کی بلند دستیابی اور پست لاگت سے بھی منسلک تھی (براؤن وغیرہم، 2009ء)۔¹³ علی الخصوص، معلومات کے تبادلے اور کریڈٹ اسکورنگ کے طریقہ کار نے چھوٹے کاروباری اداروں، خاص طور پر پرخطر

¹¹ ڈجنکوف، ایس، میک لیش، سی، اور اے شلیفر (2007ء)۔ "129 ممالک میں نجی قرضے"۔ مالی معاشیات کا جرنل، 84(2)، 299-329۔

¹² جیسیلی، ٹی، اور ایم پگانو (2002ء)۔ "معلومات کا تبادلہ، قرض گاری اور نادرہندگی: بین الملک شواہد"۔ جرنل آف بینکنگ اینڈ فنانس، 26(10)، 2017ء-2045ء۔

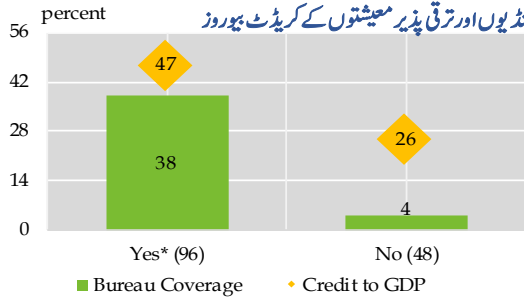
¹³ براؤن، ایم، جیسیلی، ٹی، اینڈ ایم پگانو (2009ء)۔ "معلومات کا تبادلہ اور قرضے: تعمیر پذیر ممالک میں قرضوں کی سطح کے شواہد"۔ مالی وساطت کا جرنل

¹⁴ برجر، اے این، فریم، ڈیپو ایس، اور این ایچ، طر (2005ء)۔ "کریڈٹ اسکورنگ اور دستیابی: چھوٹے کاروباری قرضوں کا خطرہ اور نزرخ"۔ جرنل آف مانی، کریڈٹ اینڈ بینکنگ، 191-222۔

¹⁵ گالینڈ، اے، اور اے میکو (2010ء)۔ ایس ایم ایز کی مالیات تک رسائی اور معلومات کا تبادلہ: بین الملک سروے ڈیٹا کے شواہد۔ اے ایف ورکنگ پیپر نمبر 2010/06 کاراکاس: لائینی امریکہ ترقیاتی بینک۔

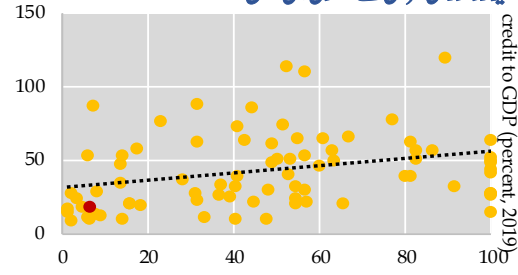
¹⁶ عالمی بینک (2020ء)۔ کاروبار کرنا، 2020ء، واشنگٹن ڈی سی: عالمی بینک۔

شکل خ 1.4 ب: قرضے پر مثبت معلومات * تقسیم کرنے والے ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں کے کریڈٹ بیورو



*Positive reporting means having a comprehensive record of the financial sector lending portfolio that goes beyond simple default & delinquencies information; also termed as full-file/ comprehensive credit reporting.

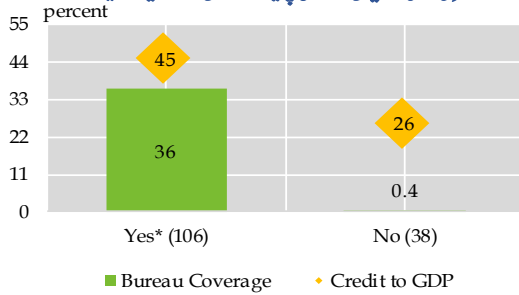
شکل خ 1.4 الف: ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں میں کریڈٹ بیورو اور نجی قرض کے حصول میں تعلق



Note: red dot denotes Pakistan

Source: World Bank

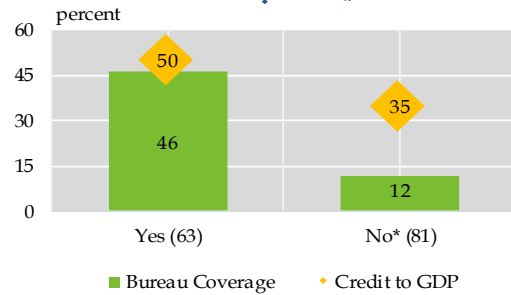
شکل خ 1.4 د: فی کس آمدنی کے ایک فیصد سے نیچے قرضوں کا ڈیٹا تقسیم کرنے والے ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں کے کریڈٹ بیورو



Note: Bracket values indicate number of EMDEs in each category; * denotes category including Pakistan.

Source: World Bank

شکل خ 1.4 ج: یو بی ایف فراہم کنندگان اور خرده فروشوں سے لے کر معلومات تقسیم کرنے والے ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں کے کریڈٹ بیورو



کو استعمال نہیں کیا گیا (شکل خ 1.4 ج)۔ اُن ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک میں قرضے تا جی ڈی پی تناسب 19 فیصدی درجے زیادہ رہا جہاں کریڈٹ بیورو نے فی کس آمدنی سے ایک فیصد کم آمدنی والے افراد کی معلومات مرتب کیں، بہ نسبت اُن ممالک کے جہاں ان اعداد و شمار کو مرتب کیا گیا اور نہ ہی مختلف معلوماتی ضروریات کے لیے استعمال کیا گیا (شکل خ 1.4 د)۔

اسی طرح، ایسی معیشتوں میں کریڈٹ بیورو کے دائرہ نفوذ (کورینج) کو منفی سے تعبیر کیا جاتا ہے جہاں افراد اپنے دوست احباب اور غیر رسمی بچت کلبوں سے رقم ادھار

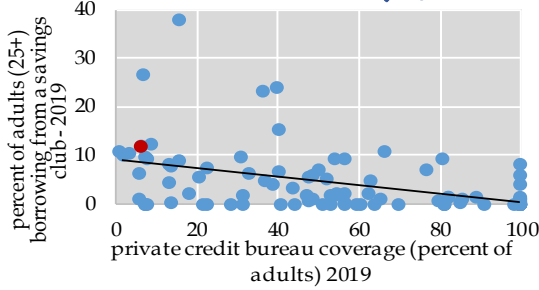
میں 43 فیصد کی آئی (بیرن اور اسٹیٹن، 2003)¹⁷ اور ار جنٹائن اور برازیل میں اسی قسم کی ایک تحقیق کے دوران مثبت اعداد و شمار اکٹھا کیے جانے سے نا دہنگی میں بالترتیب 22 فیصد اضافہ اور 45 فیصد کی آئی (پاول وغیرہ، 2004)۔¹⁸

اسی طرح اُن ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک میں قرضے تا جی ڈی پی تناسب 15 فیصدی درجے زیادہ رہا جہاں قرضے گھروں کے بارے میں کریڈٹ بیورو یو بی ایف خدمات فراہم کنندگان اور / یا خرده فروشوں کی جانب سے دی جانے والی متبادل معلومات استعمال کی گئیں، بہ نسبت اُن ممالک کے جہاں ان اعداد و شمار

¹⁷ بیرن، جے ایم، اور ایم اسٹیٹن (2003)۔ جامع کریڈٹ رپورٹس کی قدر: امریکی تجربے سے اخذ شدہ اسباق۔ کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم اور بین الاقوامی معیشت، 8، 273-310۔

¹⁸ پاول، اے، مائیکلو، این، ملر، ایم، اینڈ جی۔ مجنونی (2004)۔ قرضوں کی معلومات، بینکاری ضوابط اور نگرانی میں بہتری: پبلک کریڈٹ رجسٹری کی وضع اور کردار۔ پالیسی ریسرچ ورکنگ پیپر نمبر 3443۔ واشنگٹن، ڈی سی: عالمی بینک۔

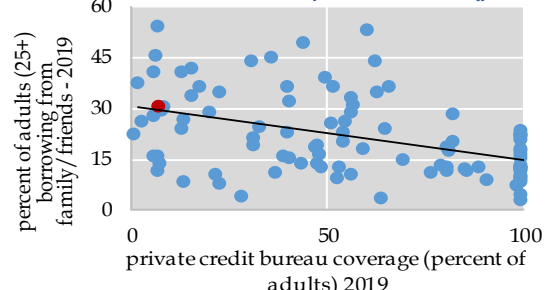
شکل خ 1.5 ب: کریڈٹ بیورو کی کوریج اور سیونگ کلب سے قرض لینے کے واقعات میں ارتباط



Note: Red dot denotes Pakistan

Source: Doing Business indicators; Global Findex Database

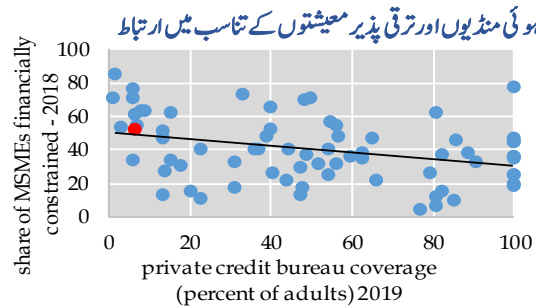
شکل خ 1.5 الف: کریڈٹ بیورو کی کوریج اور خاندان / دوستوں سے قرض لینے کے واقعات میں ارتباط



Note: Red dot denotes Pakistan

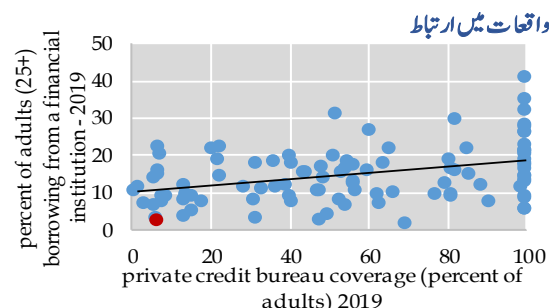
Source: Doing Business indicators; Global Findex Database

شکل خ 1.5 ج: کریڈٹ بیورو کی کوریج اور مالی ادارے سے قرض لینے کے واقعات میں ارتباط



Note: Red dot denotes Pakistan

Source: Doing Business Indicators; International Finance Corporation MSME Finance Gap Database 2018



Note: Red dot denotes Pakistan

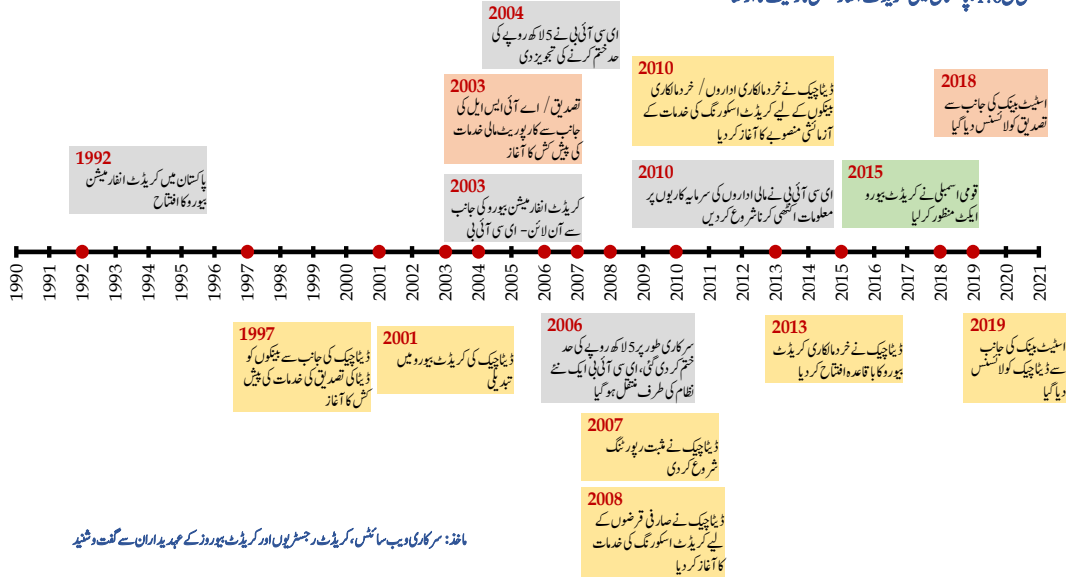
Source: Doing Business indicators; Global Findex Database

خ 1.4 پاکستان میں قرضہ جاتی معلومات کی منڈی کا ڈھانچہ

پاکستان میں 1992ء میں اسٹیٹ بینک نے کریڈٹ انفارمیشن بیورو قائم کیا تھا، (سلسلہ وار واقعات کے لیے دیکھیے شکل خ 1.6)، جس کا مقصد محتاط قرض گاری اور بہتر انتظام خطر کے لیے معلومات بروئے کار لانا تھا، تاکہ ملک میں مجموعی مالی استحکام میں بہتری آسکے۔ کریڈٹ رجسٹری، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کے سیکشن 25(الف) کی شقوں کے تحت اپنا کام سرانجام دیتی ہے، باضابطہ مالی شعبے میں 5 لاکھ روپے یا اس سے زائد کا قرضہ لینے والے تمام صارفین کی کریڈٹ ہسٹری کے ڈیٹا بیس کے طور پر کام کرتی ہے۔¹⁹

لے رہے ہوں (شکل خ 1.5 الف اور ب)۔ کسی معیشت میں بیورو کے دائرہ نفوذ اور مالی ادارے سے قرضے لینے والے افراد کے تناسب کے درمیان میں بھی ایک مثبت تعلق ہوتا ہے (شکل خ 1.5 ج)۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کریڈٹ بیوروز معلومات اکٹھی اور پھیلا کر غیر رسمی قرض گاری کم کرنے اور رسمی بینکاری ذرائع کے سرمائے کے نواختصاص کے حوالے سے وساطتی کردار کے اثر انگیزی بڑھانے میں مدد دیتے ہیں۔ خاص طور پر بیوروز کے بلند دائرہ نفوذ اور مالی تنگی کے شکار خرد، چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں کے تناسب کے درمیان بھی منفی تعلق ہوتا ہے (شکل خ 1.5 د)۔

شکل 1.6: پاکستان میں کریڈٹ انفارمیشن مارکیٹ کا ارتقا



ماخذ: سرکاری ویب سائٹس، کریڈٹ رجسٹریوں اور کریڈٹ بیورو کے حدید اداران سے گفت و شنید

کے دوران ای سی آئی بی سسٹم کی پانچ مرتبہ تنظیم نو کی جا چکی ہے تاکہ اسے تکنیکی تبدیلیوں اور بین الاقوامی بہترین طریقوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔

دریں اثنا، 90ء کی دہائی کے دوران پاکستان میں باضابطہ رائج طریقے کی عدم موجودگی میں نجی شعبے کے چند ایک کریڈٹ بیورو نے بھی کام کا آغاز کیا تھا۔ ان میں ڈیٹا چیک، آئی سی آئی ایل اور کریڈٹ چیکس شامل ہیں۔ 2015ء میں قومی اسمبلی نے ضابطہ کاری کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء منظور کیا "کریڈٹ بیورو کے قیام اور فعالیت کے لیے" (کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء کے دائرہ کار میں شامل کلیدی تعریفوں کے لیے ضمیمہ I اور ایکٹ کی دیگر اہم جزئیات کے لیے ضمیمہ II ملاحظہ کیجیے)۔²⁴

اپریل 2003ء میں پاکستان بینکنگ ایسوسی ایشن (پی بی اے) کے اشتراک سے رجسٹری خدمات کو آن لائن کر دیا گیا، چنانچہ اعداد و شمار کے اندراج اور حصول کے لیے رہنما خطوط میں ترمیم کر دی گئی اور رجسٹری الیکٹرونک سی آئی بی (ای سی آئی بی) کہلانے لگی۔²⁰ دسمبر 2004ء میں ای سی آئی بی نے مالی اداروں کو 5 لاکھ روپے کی رپورٹنگ حد ختم کرنے بارے میں آگاہ کیا،²¹ اور اس ضمن میں نئے رپورٹنگ سسٹم پر منتقلی اپریل 2006ء میں عمل میں آئی۔²² نومبر 2010ء میں ای سی آئی بی نے اپنے مجموعی دائرہ نفوذ کو بڑھانے کے لیے مالی اداروں کے مخصوص سرمایہ کاری جزدان کی معلومات اکٹھی کرنا بھی شروع کر دیں۔ 2006ء میں ای سی آئی بی نے گروپ سطح کی فرموں کی معلومات (تمام فرموں کا گروپ جس میں کم از کم ایک ڈائریکٹر مشترکہ ہو) کی طباعت روکنے کا فیصلہ کیا تھا، بالخصوص وہ حصے جس میں گروپوں کے واجب الادا قرضوں کا اندراج تھا۔²³ مجموعی طور پر گزشتہ تین برسوں

²⁰ www.sbp.org.pk/ecib/cir/CIB%20ON-LINE.pdf

²¹ www.sbp.org.pk/ecib/cir/CIB%20Data%20Reporting%20Limit.pdf

²² www.sbp.org.pk/ecib/cir/e-CIB%20data%20reporting%20limit.pdf

²³ اس پیشرفت نے، جیسا کہ قبل ازیں مذکور ہے، معلومات کی عدم مطابقت کے مسائل میں اضافہ کیا اور گروپس پر صارف کی مستعدی کی جانچ (due diligence) کے انعقاد کی مالی اداروں کی اہلیت میں رکاوٹ ڈالی۔

²⁴ www.na.gov.pk/uploads/documents/1438856508_332.pdf

خصوصی سیکشن

پائے جاتے ہیں۔²⁷ ان چیلنجوں کو جلد سمجھنا اور ان کے حل سے صنعت کو موثر کریڈٹ بیورو مارکیٹ کے ممکنہ فوائد حاصل ہوں گے۔ اس سیکشن میں بڑی رکاوٹوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

(i) کریڈٹ بیورو کی محدود رکنتیت

کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء تمام قرض دینے والے اداروں کو پابند بناتا ہے کہ وہ ملک میں نجی شعبے کے "کم از کم" ایک کریڈٹ بیورو کی رکنتیت حاصل کریں۔ درحقیقت یہ شرط ایک کے علاوہ مزید کسی بیورو کی رکنتیت حاصل کرنے سے نہیں روکتی۔ 32 کمرشل بینکوں کے موازنے میں، 26 اے آئی ایس ایل کے رکن اور 25 ڈیٹا چیک کے رکن ہیں (شکل 1.9)۔ 32 بینک کریڈٹ بیورو کو ڈیٹا فراہم کر رہے ہیں، ان میں سے صرف 20 دونوں کے رکن ہیں جبکہ 11 بینک ان دونوں کریڈٹ بیورو میں سے کسی ایک کے رکن ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ دونوں بیوروں کے پاس تمام قرض دینے والے اداروں کی معلومات نہیں ہیں، جس کے نتیجے میں ملک کی قرضہ منڈی میں معلومات کے عدم مطابقت کا مسئلہ برقرار ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو یا زائد کریڈٹ بیوروں کی رکنتیت کے لیے بہت تھوڑی لاگت درکار ہوتی ہے، جیسا کہ اس امر سے ظاہر ہوتا ہے کہ تقریباً تمام مائیکرو فنانس بینک - وہ مالی ادارے جن کے پاس محدود وسائل ہیں - پہلے ہی دونوں کریڈٹ بیوروں کے رکن ہیں۔ جو ارکان ڈیٹا فراہم کرتے ہیں، بیوروں ان سے فیس نہیں لیتے، جبکہ ڈیٹا تو کمپیوٹر اپیلی کیشنز کے استعمال کی وجہ سے از خود منتقل ہو جاتا ہے، جو قدرے سستا اور برتنے میں آسان ہے۔²⁸

اسٹیٹ بینک کو ایکٹ منظور ہونے کے بعد نجی شعبے کے کریڈٹ بیورو کو لائسنس جاری کرنے اور ان کے کام کی نگرانی کا اختیار حاصل ہو گیا تھا۔ چنانچہ "اے آئی ایس ایل" نامی ادارے کو نومبر 2018ء میں²⁵ اور بعد ازاں جنوری 2019ء میں ڈیٹا چیک کو لائسنس جاری کیا گیا؛²⁶ فی الوقت ملک میں صرف یہ دو ہی لائسنس یافتہ کریڈٹ بیورو ہیں۔

ان دو کریڈٹ بیوروں کی جانب سے فراہم کردہ خدمات میں کریڈٹ رپورٹ، جزدان کی جانچ پڑتال، یومیہ الرٹس، مائیکرو فنانس کریڈٹ رپورٹ، وصولی کی ایجنسی اور نشانہ موازنے شامل ہیں (شکل 1.7)۔ دونوں بیوروں کریڈٹ اسکورنگ خدمات بھی فراہم کر رہے ہیں، جس کا استعمال صارف اور مائیکرو فنانس بینکوں تک محدود ہے۔ اسی اثا میں، اسی آئی بی بطور نگران اٹھارٹی اپنے ارکان کو صرف قرضہ جاتی سارکھ کی رپورٹ جاری کرتا ہے اس کے علاوہ کوئی اور قدر اضافہ خدمات فراہم نہیں کرتا۔

فی الوقت ای سی آئی بی کے پاس 14.9 ملین افراد اور ڈیڑھ لاکھ فرموں کا ڈیٹا موجود ہے۔ یہ ملک میں بالغ افراد کی آبادی کا لگ بھگ 12 فیصد ہے۔ دوسری جانب نجی بیوروں کے پاس مشترکہ طور پر 8.6 ملین افراد، یا ملک میں مجموعی بالغ آبادی کا 6.7 فیصد، کی معلومات موجود ہیں (شکل 1.8)۔

خ 1.5 پاکستان میں نجی کریڈٹ بیوروں کو درپیش مسائل

اگرچہ پاکستان میں کریڈٹ بیوروں کا دائرہ نفوذ 2013ء سے 2019ء کے درمیان بڑھا ہے، تاہم یہ 5 فیصد کی حد سے صرف تھوڑا سا زیادہ ہے، جیسا کہ عالمی بینک نے تذکرہ کیا۔ یہ اس کا ایک حصہ ہے، کیونکہ کریڈٹ بیوروں ایکٹ منظور ہونے کے پانچ سال بعد بھی کریڈٹ بیوروں، معلومات اکٹھا کرنے والے اور کریڈٹ بیوروں کے استعمال کنندگان یعنی قرضہ دینے والوں کو متعدد ضوابطی، قانونی اور انتظامی مسائل کا سامنا ہے، جو کریڈٹ بیورو مارکیٹ کے قیام کے ابتدائی مرحلے میں عام

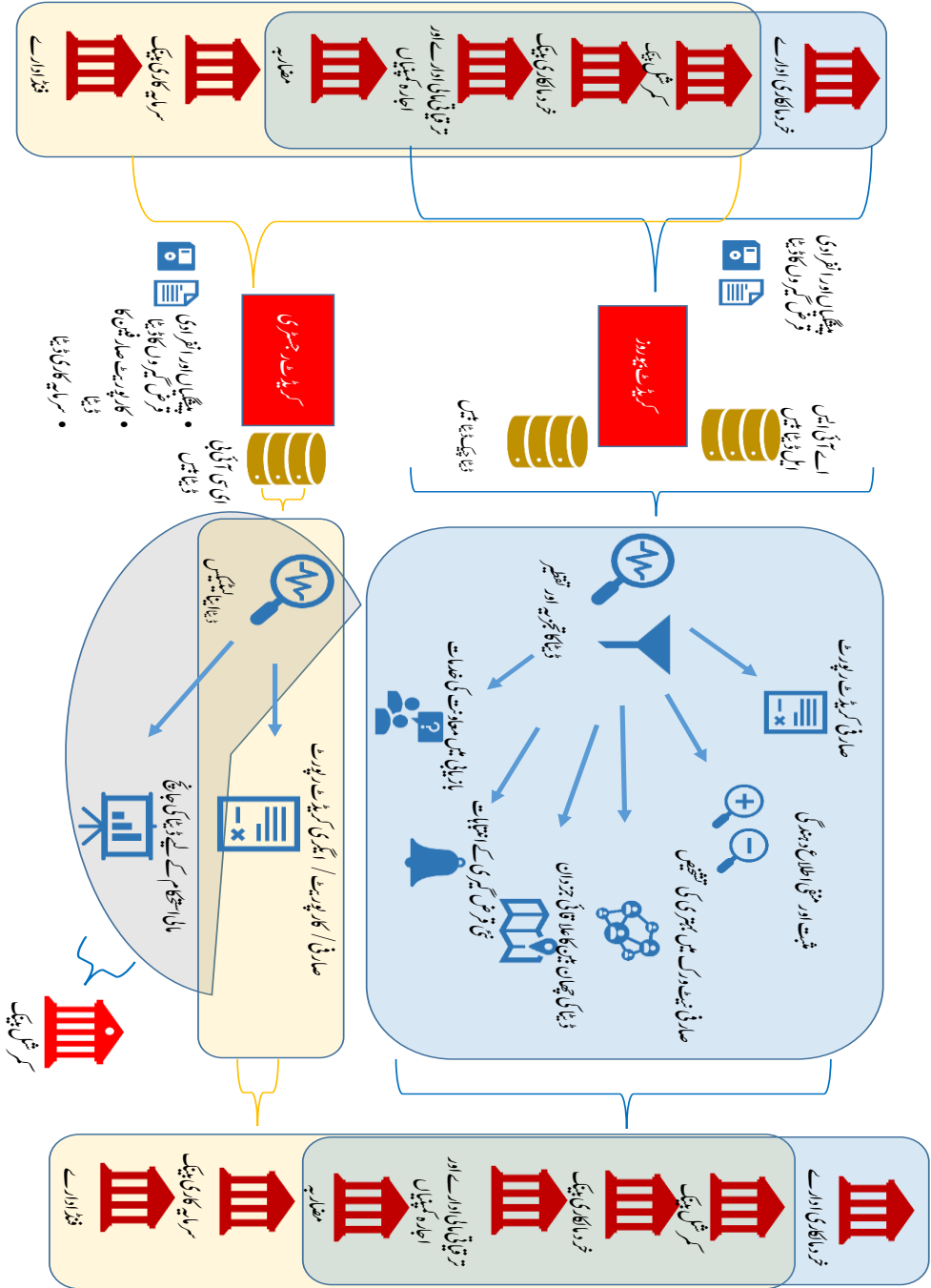
²⁵ www.sbp.org.pk/notifications/BCCPD/2018/ntf1.htm

²⁶ www.sbp.org.pk/notifications/BCCPD/2019/ntf1.htm

²⁷ عالمی بینک (2019ء)۔ قرضوں کی رپورٹنگ کی معلوماتی گائیڈ - واشنگٹن ڈی سی: عالمی بینک۔

²⁸ ڈیٹا شیئرنگ اے پی آئی یعنی اپیلی کیشن پروگرامنگ انٹرفیسز کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اے پی آئی کی مدد سے ایک سافٹ ویئر سے اسی یا دوسرے سافٹ ویئر اور متعدد دہارڈ ویئرز پر ڈیٹا منتقل کیا جاتا ہے۔

شکل خ 1.7: پاکستان میں کریڈٹ رجسٹریوں اور کریڈٹ بیوروں کی جانب سے ڈیٹا اکٹھا کرنے، تجزیے اور تقسیم کا عمل



خصوصی سیکشن

لیے بینکوں نے ان زمروں کے حوالے سے کریڈٹ بیورو کی ایک جیسی مصنوعات پر تکیہ کرنے کے بجائے تعلقات اور ای سی آئی بی رپورٹ پر زیادہ انحصار کیا۔

کریڈٹ بیورو کی جانب سے صرف صارفی قرضوں پر انحصار کرنے کی روایت کو 2010ء سے بھی دیکھا جاسکتا ہے، جب اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے ڈیٹا چیک نے مائیکرو فنانس بینکوں کے لیے آزمائشی منصوبے شروع کیے تھے۔³⁰ اس میں لاہور میں صارفی معلومات کا دفتر برائے مائیکرو فنانس بینک قائم کرنے پر زور دیا گیا تھا؛ 2012ء میں اس منصوبے کی کامیابی قومی سطح پر سی آئی بی برائے مائیکرو فنانس کے قیام پر منبج ہوئی۔ کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء کے تحت لائسنس ملنے کے بعد دونوں بیورو بدستور صارفی / انفرادی زمرے کی قرضوں کی معلومات اکٹھی کرتے رہے کیونکہ کاروباری ترقی کے لحاظ سے یہ طریقہ ان کے لیے جانا پہچانا اور آسان ہے۔

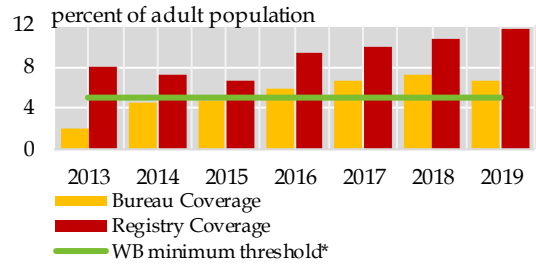
دوم، بیورو کے محدود دائرہ نفوذ کو سرکاری کریڈٹ رجسٹری یعنی ای سی آئی بی کے غالب کردار سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ ای سی آئی بی کو ضوابطی اور نگرانی کے مقاصد کے تحت بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مائیکرو فنانس بینکوں سے قرضہ جاتی معلومات اکٹھی کرنے کا قانونی اختیار حاصل ہے۔³¹ تاہم ای سی آئی بی کریڈٹ انفارمیشن رپورٹ تیار کرنے کے لیے خام معلومات کو مشاہدے کے عمل سے گزارتا ہے اور قرض دینے سے پہلے قرض گار سے استعمال کرنے کے قانونی طور پر پابند ہوتے ہیں۔ یہ امر غیر محسوس انداز سے کریڈٹ بیورو کے قرضہ جاتی معلومات فراہم کنندہ کے کردار کو نہ صرف تبدیل بلکہ گہنا دیتا ہے۔

مثال کے طور پر، کریڈٹ انفارمیشن رپورٹ (سی آئی آر) عام طور پر بینکوں / ڈی ایف آئی کی بنیادی ضرورت کو پورا کرتی ہے جو کارپوریٹ / کمرشل قرضوں کے لیے (بشمول تجدید، اضافے، نو تشکیل) کے لیے (قرض گیر یا اس کے گروپ کی)

(ii) بلحاظ قرض گیر کریڈٹ بیورو کا محدود دائرہ نفوذ

فی الوقت دونوں کریڈٹ بیورو کا قرضہ جاتی معلومات کا دائرہ نفوذ انفرادی قرضوں تک محدود ہے چاہے وہ صارفی قرضے ہوں یا واحد آجروں کے۔ کریڈٹ بیورو کے دائرہ نفوذ میں اب تک کارپوریٹوں اور ایس ایم ایز کے قرضے نہیں آئے ہیں۔ اس امر کی نشاندہی عالمی بینک کی مطبوعہ "گیننگ کریڈٹ انڈیکسٹر" میں ہوتی ہے، جس میں بتایا گیا کہ پاکستان کے نجی کریڈٹ بیورو کے دائرہ نفوذ میں ایک بھی فرم شامل نہیں ہے۔²⁹

شکل خ 1.8: پاکستان میں کریڈٹ رجسٹری اور بیورو کو رینج کے رجحان



*If the credit bureau or registry is not operational or covers less than 5% of the adult population, the total score on the depth of credit information index of the Doing Business Score is 0 for that country.

Source: Doing Business indicators, World Bank

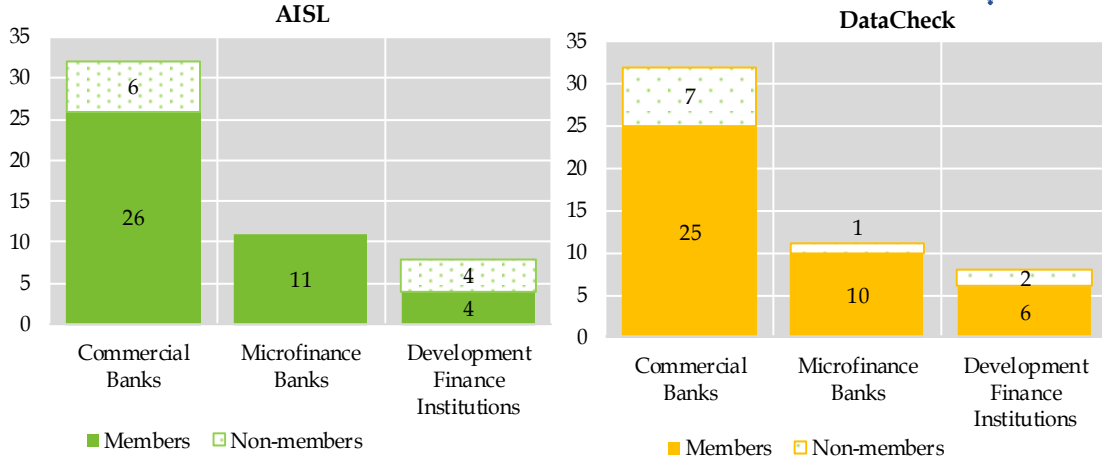
مختلف متعلقہ فریقوں کی رائے میں اس محدود دائرہ نفوذ کے پیچھے دو وجوہ ہیں۔ پہلی وجہ مخصوص دائرے پر انحصار ہے۔ کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء سے پہلے کریڈٹ بیورو کے آپریشن صارفی قرضوں سے ہی شروع ہوئے اور بڑھے۔ کارپوریٹ اور ایس ایم ای قرضوں کے مقابلے میں صارفی قرضے زیادہ پر خطر سمجھے جاتے ہیں، جس کی وجہ بہت زیادہ قرض گیروں کا ہونا ہے اور بینک انفرادی قرض گیروں سے متعلق معلومات کی عدم مطابقت کم کر کے اپنے خطرات کم کرنا چاہتے تھے۔ اس کے برخلاف کارپوریٹ قرضوں کو قدرے صاف ستھرا جزدان قرض سمجھا جاتا ہے، جبکہ ایس ایم ای قرضے بنیادی طور پر تعلقات کے مہمون منت تھے اور اس

²⁹ عالمی بینک (2020ء)۔ کاروبار کرنا 2020ء: پاکستان کا اقتصادی خاکہ۔ واشنگٹن، ڈی سی: عالمی بینک۔

³⁰ www.sbp.org.pk/about/speech/Governors/Mr.Yaseen.Anwar/2012/20-Jun-2012-2.pdf

³¹ www.sbp.org.pk/ecib/cir/CIB%20Data%20Reporting%20Limit.pdf

شکل 1.9: پاکستان میں نجی کریڈٹ بیورو کے رکن اداروں کی تعداد



*Data as of 24th June, 2021

Source: Banking Conduct & Consumer Protection Department, SBP

کے آبادیاتی اور جغرافیائی ڈیٹا کو اکٹھا نہیں کر رہے اور / یا اس کی اطلاع نہیں دے رہے ہیں، جو پاکستان میں کریڈٹ بیورو مارکیٹ کی تعمیر و ترقی میں رکاوٹ ہے۔

کسی قرض گیر کے زیر کفالت افراد کی تعداد، ان کا خا کہ عمر، خواندگی اور تعلیم کی سطح کے بارے میں معلومات کو کمرشل بینک بیورو میں درج نہیں کروا تے یا انھیں جمع ہی نہیں کرتے ہیں۔ اسی طرح، زرعی قرضوں میں صرف نام اور قرضوں کی رقم کی اطلاع دی جا رہی ہے، اور بیورو کے پاس بلحاظ سیکٹر (فصل، مویشی، یا ڈیری) اور بلحاظ فصل دیے جانے والے قرضوں کی تفصیلات موجود نہیں ہیں۔

یہ بات قابل غور ہے کہ اس طرح کی آبادیاتی و جغرافیائی معلومات کے مختلف علاقوں میں مختلف استعمالات ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگرچہ تعلیم شہری علاقوں میں قرض لینے کی اہلیت کا ایک بہتر اظہار یہ ہو سکتی ہے، تاہم یہ دیہی علاقوں میں اتنی اہمیت نہیں رکھتی جہاں فصلوں کی کٹائی کا انداز بہتر اندرونی

ای سی آئی بی رپورٹ حاصل کرنے کے قانونی طور پر پابند ہیں۔³² ایس ایم ایز اور صارفین مالکاری کے لیے بینک / ڈی ایف آیز اپنے ممکنہ قرض گیروں سے متعلق رپورٹ ای سی آئی بی سے یا اسٹیٹ بینک کی جانب سے لائسنس یافتہ کسی اور کریڈٹ انفارمیشن بیورو سے حاصل کر سکتے ہیں۔³³ دوسری طرف، ایم ایف بیز کے لیے ای سی آئی بی یا کسی بھی کریڈٹ انفارمیشن بیورو سے کریڈٹ رپورٹ حاصل کرنا ضروری ہے، تاہم اگر کریڈٹ سہولت 30000 روپے سے زیادہ ہو تو، ایم ایف بیز ایس ای سی آئی بی سے سی آئی آر حاصل کرنے کے پابند ہیں۔³⁴

(iii) بنیادی آبادیاتی و جغرافیائی اظہاریوں کی کمی

جیسا کہ گذشتہ حصوں میں بتایا گیا، عالمی سطح پر کریڈٹ بیورو ڈیٹا کا کاروبار کر رہے ہیں اور قرض گاروں کو اس ڈیٹا کی بنیاد پر قابل عمل ذہانت کی پیش کش کرتے ہیں۔ اس روشنی میں، یہ حقیقت کہ بینک اور دوسرے قرضہ دینے والے ادارے، ڈیٹا کے بنیادی فراہم کنندگان اور کریڈٹ بیورو کے رکن ہونے کے باوجود، بعض قسم

³² محتاطیہ ضوابط برائے کارپوریٹ / کمرشل بینکاری (تازہ کاری جنوری 2015ء تک)، بینک دولت پاکستان

³³ محتاطیہ ضوابط برائے مالکاری چھوٹے و درمیانے کاروباری ادارے، (05 اپریل 2016ء تک تازہ کاری)، بینک دولت پاکستان اور محتاطیہ ضوابط برائے صارفین مالکاری (تازہ کاری: 03 اگست 2016ء)، بینک

دولت پاکستان

³⁴ محتاطیہ ضوابط برائے خورد مالکاری بینک (تازہ کاری 10 جون 2014ء)، بینک دولت پاکستان

خصوصی سیکشن

2020ء میں ایک اعلامیہ جاری کیا جس کے تحت اس نے بجلی اور گیس کی تقسیم یا ترسیل کی کمپنیوں کو کریڈٹ بیورو کارکن بننے اور انھیں ایکٹ کے تقاضے اور تفصیلی وضاحت کے مطابق معلومات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ تاہم، آج تک کے الیکٹرک کے سوا، بجلی اور گیس کی کوئی اور تقسیم کار کمپنی کریڈٹ بیورو کو ڈیٹا فراہم نہیں کر رہی ہے۔³⁵

یہاں تک کہ اگر رپورٹ کیا بھی گیا، تو یوٹیلیٹی ڈیٹا سیٹ میں واقعاتی غلطیوں کا احتمال ہے، اور اس وجہ سے یہ ناقابل اعتبار ہے۔³⁶ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان یوٹیلیٹیز کے بہت سے صارفین سرکاری طور پر ان یوٹیلیٹیز کے رجسٹرڈ صارف نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر، بلنگ میٹر کرایہ دار کے بجائے پراپرٹی کے مالک کے نام پر ہیں۔ یا یہ اکثر موجودہ صارف کے والدین یا دادا کے نام پر ہوتا ہے، اور بعض اوقات جائیداد کے پچھلے مالک کے نام پر بھی ہوتا ہے۔ جائیداد خریدنے کی صورت میں، نیپر اکائز پومر سروس مینول (سی ایس ایم) نے مالک کو پابند کرتا ہے کہ وہ پچھلے مالکان کی جانب سے تحریری رضامندی اور / یا تصدیق نامہ عدم اعتراض (این اوسی) کے ساتھ نام تبدیل کرنے کے لیے ڈسکوپر درخواست دے، تاہم بہت کم لوگ اس شرط کو پورا کرتے ہیں۔ کرایہ داروں کے معاملے میں، اس طرح کی کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔

دیں اٹھا، 2019ء کے حکومت کے ایک اعلامیے، جس نے ملک میں موبائل آپریٹرز کو کریڈٹ بیورو کارکن بننے اور ٹیلی کام خدمات کے استعمال کنندگان کے بلوں سے متعلق معلومات پیش کرنے کی ہدایت کی تھی، کے باوجود ٹیلی کام ڈیٹا، جو بہت چھوٹے (نینو) قرضے دینے کے ساتھ ساتھ خردمالکاری قرضے کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں، کریڈٹ بیورو کو ابھی تک دستیاب نہیں ہیں۔

ٹیلی کام کمپنیوں کے ڈیٹا میں کیا شامل ہے، اسکی قانونی تعبیر متنازعہ ہے، کیونکہ ٹیلی کام کمپنیوں کا کہنا ہے کہ وہ پی ٹی اے کے ٹیلی مواصلات صارفین تحفظ کے ضوابط

تصویر دکھا سکتی ہے۔ اسی طرح، معیاری آبادیاتی و جغرافیائی ڈیٹا نہ رکھنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ بیورو کو ایک ہی خاندان کے ارکان کی جانب سے مختلف خردمالکاری بینکوں / اداروں سے لیے گئے قرضوں کا پتہ لگانے میں دشواری ہوتی ہے، کیونکہ ہر کوئی ایک ہی دکان یا کاروبار کو مختلف قرض گاروں کے سامنے اپنی ملکیت ظاہر کرتا ہے۔ بالخصوص صارفین اور خرد اور چھوٹے کاروباری قرضوں کے ضمن میں واقعاتی شہادت ایسے بہت سے واقعات کی جانب اشارہ کرتی ہے۔

(iv) متبادل ڈیٹا اکٹھا کرنے میں قانونی دشواریاں

اگرچہ رسمی مالی معلومات قرضے کی معلومات کا اطلاع کا لازمی جزو ہے اور قرض دینے والوں کو زیادہ خطرے کے حامل قرض گیروں سے احتراز نے میں مدد فراہم کرتا ہے، تاہم یہ قرض گار کو کسی ایسے قرض گیر کے خطرناک ہونے کے امکان کی پیش گوئی کرنے میں مدد نہیں کرتا ہے جس نے اپنی قرضے کی ضروریات کے لیے کبھی بھی مالی اداروں کا سہارا نہیں لیا ہے، اس لیے ان کے پاس اس کی کوئی کریڈٹ ہسٹری موجود نہیں ہے۔

عالمی سطح پر، ان خامیوں میں متبادل ڈیٹا سیٹ جیسے ٹیلیفون کے بل، یوٹیلیٹی ادائیگیوں، لین دین کی مدت، کرائے کی معلومات، اور تجارتی لین دین وغیرہ کے استعمال سے کمی لائی جاتی ہے۔ لین دین سے متعلق ایسے اعداد و شمار آمدنی اور اخراجات کا ایک متبادل بن جاتے ہیں، اور بالخصوص ان افراد اور کاروباری اداروں کو رسمی قرضہ منڈی میں لانے کے لیے اہم ہیں جن کے پاس ظاہر کرنے کے لیے کوئی ضمانت اور کریڈٹ ہسٹری نہیں ہے۔ بالفاظ دیگر، معیشت کے مخروط زمرے کے نچلے حصے میں مالی شمولیت کو بڑھانے کے لیے متبادل اعداد و شمار اہم ہیں۔

پاکستان میں، متبادل اعداد و شمار کی کوریج فی الحال موجود نہیں ہے کیونکہ اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں، اگرچہ کم از کم گذشتہ دو صورتوں میں اس بارے میں اعلامیے منظور کیے گئے ہیں۔ کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء کے تحت، حکومت نے اپریل

³⁵ کے الیکٹرک (کے ای) نے اپنے نظام میں سی این آئی / این ٹی این کی دستیابی کی وجہ سے صرف کمرشل / صنعتی صارفین کے لیے اعداد و شمار کی اطلاع دہنگی کا آغاز کیا ہے؛ مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر وہ رہائشی اعداد و شمار کا اشتراک کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ماخذ: پاور ڈویژن، اور کے الیکٹرک۔

³⁶ ماخذ: پاور ڈویژن

آر میں اس معلومات کی عکاسی کرنے میں سسٹم کو 40 دن لگ سکتے ہیں، جس سے کریڈٹ رپورٹس کی افادیت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

اسی طرح، واقعاتی شہادتوں سے پتا چلتا ہے کہ ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں قرض گیر ایک ساتھ مختلف بینکوں میں صارفی قرضوں کے لیے درخواست کر چکے ہیں۔ لیکن چونکہ کریڈٹ بیورو کے پاس روزمرہ بنیاد پر نئی قرض درخواستوں کی محدود معلومات ہوتی ہیں، لہذا قرض گار قرض گیروں کی مستقبل میں ادائیگی قرض کی صلاحیت کا مناسب اندازہ نہیں کر پاتے۔ نتیجتاً، قرض گیر اپنی ادائیگی قرض کی استعداد سے کہیں زائد، ایک ہی وقت میں ان پانچوں بینکوں سے قرضے حاصل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، جس کے باعث خطرہ قرض پیدا ہوتا ہے، جس سے ڈیٹا کے بروقت اشتراک سے بچا جاسکتا ہے۔

اسی طرح، اگرچہ کمرشل بینک اور دوسرے قرض گار ادارے، ای سی آئی بی اور کریڈٹ بیورو کے رکن ہونے کے ناتے، ان کی قرضے کی معلومات کا بروقت اشتراک کرتے ہیں، تاہم مؤخر الذکر کو اطلاع دینے میں اکثر تاخیر ہو جاتی ہے۔ اس سے بیورو کی افادیت کو ٹھیس پہنچتی ہے، کیونکہ اس سے معلومات کا تناسب بگڑتا ہے۔ مزید برآں، ای سی آئی بی کے برعکس، کریڈٹ بیورو اپنے ارکان کو ڈیٹا کے اشتراک میں تاخیر پر جرمانہ عائد نہیں کر سکتے۔

اگرچہ، کریڈٹ بیورو کی جانب سے سی آئی آر میں منفی معلومات کی برقراری کی مدت چکائی کی تاریخ سے قرضے کی ناهندگی کی صورت میں 3 سال تا 15 سال ہے (جدول خ 1.1)، تاہم ای سی آئی بی میں یہ 2 تا 10 برس ہے۔ مؤخر الذکر عالمی بینک کے کاروبار کرنے کے اظہار یوں کے مطابق ہے۔ تاہم، مقامی قرض گار ادارے عام طور پر خطرے سے احتراز کرتے ہیں اور قرضے کی تاریخ (کریڈٹ ہسٹری) کو طویل مدت کے لیے ای سی آئی بی کے نظام میں برقرار رکھنے کا مطالبہ بھی کرتے ہیں۔

2009ء کے تحت صارفین کے بلنگ کے اعداد و شمار کے اخفا کے پابند ہیں۔ وہ یہ بھی اقرار کرتی ہیں کہ اگر وہ (مذکورہ بالا قانون کی نرم توضیح کے مطابق) صارفین کے بلنگ کے ڈیٹا کا اشتراک کر بھی دیں تو وہ صرف پوسٹ پیڈ صارفین کے ڈیٹا کا ہی اشتراک کر سکتی ہیں کیونکہ پری پیڈ ٹیلی کام صارفین کو کوئی قرض نہیں دیا جا رہا ہے۔ اس سے ان قرض دینے والوں کو دشواری کا سامنا ہوتا ہے جو لین دین کی معلومات کی بنیاد پر نیو یا مائیکرو قرض دے سکتے ہیں، جبکہ پست آمدنی والے گھرانوں کی قرضے کی اہلیت جانچنے کے لیے ٹیلی کام اخراجات ایک اہم عامل ہیں۔

اسی طرح، وزارت خزانہ کے اپریل 2016ء کے اعلامیے کے مطابق، قرض دہندگان سے متعلق عدالتی فیصلوں کو کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء کے مقصد کے سرکاری ریکارڈ میں شامل کیا جائے گا۔ تاہم، عدالتی فیصلوں سے متعلق ڈیٹا بھی اب تک ایسی شکل میں دستیاب نہیں ہے جو کریڈٹ انفارمیشن رپورٹس اور کریڈٹ اسکورز کے مقصد کے لیے کریڈٹ بیورو کے لیے آسانی سے قابل رسائی ہو۔

(v) دیگر آپریشنل رکاوٹیں

اپنے قیام کے بعد سے ہی، کریڈٹ بیورو انڈسٹری کو پاکستان میں متعدد آپریشنل مسائل کا سامنا ہے، جو کاروبار کے ہموار انتظام میں دشواری بنتے ہیں، اور قرض گاروں کے خطرہ قرض میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ آپریشنل مسائل، جیسے قرض گار اداروں کی جانب سے معلومات کے تبادلے میں تاخیر، اور محدود تاریخی اعداد و شمار، جن کی بنیاد پر بیورو کریڈٹ اسکور تیار کرتا ہے، کئی ترقی پذیر معیشتوں میں کریڈٹ بیورو مارکیٹ کے قیام کے ابتدائی مرحلے میں عام پائے جاتے ہیں۔³⁷

مثال کے طور پر، پاکستان میں موجودہ ضوابط کے تحت قرض گار اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر ماہ کی 10 تاریخ تک اپنے قرض گیروں کی معلومات کی ماہانہ تازہ کاری (اپڈیٹ) اپ لوڈ کریں، یعنی جون کے ماہانہ اپ ڈیٹ کو 10 جولائی تک اپ ڈیٹ کرنا ضروری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی قرض گیر یکم جولائی کو اپنی ادائیگیوں کے لیے ناهندہ ہوتا ہے تو کریڈٹ بیورو کے ڈیٹا بیس میں اور نتیجتاً سی آئی

³⁷ عالمی بینک (2019ء)۔ کریڈٹ رپورٹنگ نائج کا ہیڈ۔ واشنگٹن، ڈی سی: عالمی بینک

جدول خ 1.1: کریڈٹ بیورو کے سی آئی آر کی تحویل میں معلومات برقرار رکھنے کے اصول

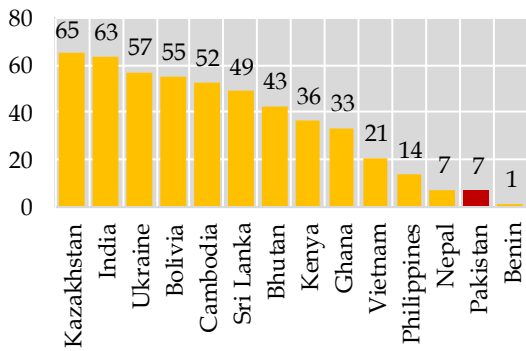
تحویل میں رکھنے کی مدت		
مفرد قرض گیر	کارپوریٹ قرض گیر	
5 سال	10 سال	دیوالیہ کیسز
3 سال	4 سال	نادہنگی
5 سال	5 سال	تصفیے / بازیابی کے بعد منسوخی یا ستمبر داری
3 سال	5 سال	ری شیڈولنگ اور ری اسٹرکچرنگ کی تاریخ سے
15 سال	15 سال	منسوخی یا ستمبر داری - غیر تصفیہ شدہ

ماخذ: وزارت مالیات

خ 1.6 مستقبل کا امکان

ایس ایم ای کریڈٹ منڈیوں میں آپریشنز شروع کرنے کے لیے کریڈٹ بیورو کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ چنانچہ، حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ ای سی آئی بی کے لیے مقررہ میعاد کی دفعہ کا اعلان کرے، جس سے نجی شعبے کے کریڈٹ بیورو کے لیے منڈی میں گنجائش پیدا ہو، تاکہ وہ قرضوں کے زمروں اور قرضے کی معلومات کی خدمات (کریڈٹ انفارمیشن سروسز) کے میدان میں پوری آب و تاب سے مقابلہ کر سکیں۔³⁸

شکل خ 1.10: چلی متوسط آمدنی کے حامل ممالک کے گروپ میں نجی کریڈٹ بیورو میں بالغ آبادی کی کوریج



Source: World Bank

مذکورہ بالا دشواریوں سے نمٹنے کے لیے، درج ذیل سفارشات پر عمل درآمد سے پاکستان کو اس کے قرضے کی اطلاع دہنگی کے نظام (کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم) میں مکمل فوائد کے حصول میں مدد مل سکتی ہے۔

ضوابطی فریم ورک استوار کرنا اور سازگار ماحول تخلیق کرنا

جیسا کہ گذشتہ سیکشن میں زیر بحث آیا، فی الحال دونوں کریڈٹ بیورو مجموعی مالی شعبے کے قرضے کے جزدان میں جزوی کوریج کے حامل ہیں کیونکہ متعدد بینک ابھی تک دونوں کریڈٹ بیورو کے رکن نہیں ہیں (شکل خ 1.10)۔ اس کے لیے باقی ماندہ کمرشل بینکوں کو کریڈٹ بیورو زکار کن بننے کے لیے ترغیب دینے کی ضرورت ہے، اس کے بعد قرض گارادارے مختلف قدر اضافی خدمات کی خریداری کے لیے اپنی پسند کا بیورو منتخب کر سکیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اعداد و شمار جمع کرنے کے حوالے سے بیورو کے مابین کوئی مسابقت نہیں ہوگی، بلکہ قدر اضافی کی حامل خدمات پر مسابقت بڑھ جائے گی جس سے قرضہ منڈی میں معلومات کی عدم مطابقت میں کمی کا امکان ہے۔

مردجہ ضوابط جو قرضے کے مختلف زمروں کے لیے ای سی آئی بی اور / یا کریڈٹ بیورو سے لازمی کریڈٹ رپورٹ حاصل کرنے کو لازمی قرار دیتے ہیں، کمرشل /

³⁸ اس ضمن میں، یہ قابل غور ہے کہ کریڈٹ بیورو ایکٹ مارچ 2015ء پر تبادلہ خیال کے دوران قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، معاشی امور، شہاریات اور نجکاری نے ایک مقررہ میعاد کی دفعہ شامل کرنے کے انتخاب پر زور دیا تھا جس کے تحت ای سی آئی بی "اس ایکٹ کی تاریخ آغاز سے بارہ ماہ کی مدت تک قرضہ دینے والے اداروں کو کریڈٹ رپورٹس پیش کرنا بند کر دے"۔ تاہم، اس دفعہ کو ایکٹ کے آخری ورژن میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ ماخذ: قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، معاشی امور، شہاریات اور نجکاری سے متعلق کریڈٹ بیورو زمل، 2014ء کی رپورٹ اس لنک پر دستیاب ہے:

متبادل ڈیٹا کی دستیابی اور استعمال کو بڑھانے کے لیے قانونی اور قومی سطح پر پالیسی اصلاحات

متبادل ڈیٹا سیٹ کو شامل کرنے سے بینکاری سہولتوں سے محروم افراد / ایس ایم ایز کی کریڈٹ ہسٹری کی تشکیل اور مالی اعانت تک ان کی رسائی بڑھانے میں مدد ملے گی۔ مزید برآں، یہ ایس ایم ایز کی ادائیگی کے رویے کے لیے درکار جزئیات کی بھی پیش کش کرے گا جسے مالی ادارے ایس ایم ایز کی مالی ضروریات کی مناسبت سے موزوں مصنوعات اور خدمات کے ڈیزائن کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان منسلک فوائد سے متبادل ڈیٹا سیٹس کے بارے میں معلومات شامل کرنے کے لیے، بہت سے ممالک میں سی آر ایس بیز کی حوصلہ افزائی ہوئی اور انھوں نے مالی شمولیت میں مثبت تبدیلی کو قبول کیا۔ مثال کے طور پر، گیانا نے ایک ضوابطی انتظام اپنایا جس نے یوٹیلیٹی پرووائڈرز کو اپنے ڈیٹا کا کریڈٹ بیورو کے ساتھ اشتراک کا پابند کیا، جس کے بعد اس کی مالی شمولیت میں نمایاں اضافہ (2015ء میں 2.4 فیصد سے بڑھ کر 2016ء میں 16.4 فیصد) ہوا۔⁴² اسی طرح، کینیڈا میں، موبائل قرض گاروں کو اپنا ڈیٹا کریڈٹ بیورو کو فراہم کرنے کا پابند بنانے کے بعد، قرض گیروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا۔⁴³

بھارت میں، عالمی بینک نے کمرشل کریڈٹ رپورٹنگ انڈیا پروجیکٹ کے تحت متعدد باہمی رابطوں کے پروگراموں اور متعلقہ فریقوں سے میٹنگز کا انعقاد کیا تاکہ ملک کی قرضے کی اطلاع دہندگی کی منڈی (کریڈٹ رپورٹنگ مارکیٹ) کی استعداد کار کو بڑھانے کے طریقوں کی نشاندہی کی جاسکے۔ پروجیکٹ کے تحت -2015 16ء کے ایک سروے کے جواب میں، بھارت کے مالی اداروں نے ایم ایس ایم ای ماکاری کے درکار کریڈٹ معلومات میں خامیوں کی نشاندہی کی، اور ایم ایس ایم ایز

اطلاع دہندگی کے فارمیٹ، اطلاع دہندگی کے وقت، ڈیٹا کو برقرار رکھنے اور آپریشنل رکاوٹوں کے مختلف پہلوؤں کو ہموار بنانے کے لیے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے، جیسی بھارت نے اپنی کریڈٹ بیورو مارکیٹ کے ابتدائی مراحل میں کی تھیں۔ بھارت کے کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (ریگولیشن) ایکٹ 2005ء کے تحت ضابطوں کا اصل سیٹ کارپوریٹ، صارفی اور ایم ایف آئی ڈیٹا کی اطلاع دہندگی کے لیے معیاری فارمیٹ پیش نہیں کرتا ہے۔³⁹ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے، آر بی آئی نے ایک کمیٹی تشکیل دی اور، اس کی ہدایات کی بنیاد پر، قرضے کی اطلاع دہندگی (کریڈٹ رپورٹنگ) کے فریم ورک کے مختلف پہلوؤں کو ہموار بنانے کے لیے اقدامات کیے، جن میں قرض کے مختلف زمروں کے لیے معیاری ڈیٹا فارمیٹ، اور کریڈٹ بیورو میں ڈیٹا جمع کروانے کی عقلی توجہ وغیرہ شامل ہے۔⁴⁰ ان عوامل نے بھارت میں کمرشل قرضوں سے متعلق کریڈٹ انفارمیشن کو ترجیح میں اضافہ کیا اور وہ 2010ء میں 10 لاکھ فرموں سے بڑھ کر 2019ء میں 23 ملین سے زیادہ فرمیں ہو گئیں۔⁴¹

اسی طرح، کریڈٹ معلومات کے ساتھ ساتھ نئے قرضوں کی پوچھ گچھ اور منظوریوں کی روزانہ اپ ڈیٹ متعارف کرائی جاسکتی ہے تاکہ اطلاع دہندگی کے نظام (رپورٹنگ سسٹم) میں موجود تاخیر کو نمایاں طور پر کم کیا جاسکے۔ اس سے اپنے ارکان کو بروقت انتخابات جاری کرنے میں بیورو کو مدد ملے گی۔

³⁹ ماخذ: کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (ریگولیشن) ایکٹ، 2005ء، انڈیا کوڈ

⁴⁰ ایک اور اہم اقدام یہ تھا کہ تمام کریڈٹ اداروں بشمول این بی ایف آئیز اور کوآپریٹو بینکوں کے لیے ضروری بنایا گیا کہ وہ تمام سی آر ایس بیز کے رکن بنیں اور تاریخی معلومات کے سیٹ سیت اعداد و شمار کو جمع کروائیں۔ (ماخذ: آر بی آئی (2015ء)، کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (سی آر ایس بیز) کی رکنیت، نوٹیفیکیشن: آر بی آئی / 2014ء 15 تا 458 ڈی این بی آر C.C.No. (PD) (پی ڈی) سی سی نمبر / 019 15-2014 / 03.10.01 اور نوٹیفیکیشن ڈی بی آر نمبر سی آر ڈی۔ بی سی 15-2014 / 59/20.16.056

اس لنک پر دستیاب ہے: www.rbi.org.in/Scripts/NotificationUser.aspx?Id=9555&Mode=0

⁴¹ کاروبار کرنا 2010ء انڈیا، آئی ایف سی، اس لنک پر دستیاب ہے: www.ihk-krefeld.de/de/media/pdf/international/doing-business/indien-doing-business-in-india-2010.pdf

⁴² ماخذ: عالمی بینک گروپ (2018ء)، ایس ایم ایز کے لیے مالیت تک رسائی میں بہتری لانا۔

⁴³ عالمی بینک (2019ء) کریڈٹ انفارمیشن شیئرنگ انڈسٹری میں رکاوٹ پیدا کرنے والی ٹیکنالوجیاں: چیلنجز، رفتیں اور مضمرات۔ فن ٹیک نوٹ نمبر 3، واشنگٹن، ڈی سی: عالمی بینک

خصوصی سیکشن

درج نہیں کیا جاتا کہ ماہانہ کرائے کی ادائیگی کی گئی تھی یا نہیں، اور مقررہ تاریخ کے اندر کی گئی تھی۔ اس سمت میں ایک اور قدم کے طور پر ماہانہ کرائے کی ادائیگیوں کا اندراج بھی شامل کیا جانا چاہیے، جو سندھ کے زمین کی خودکاری کے ڈیٹا بیس اور اس کے منصوبہ بند ای اسٹیمپنگ ڈیٹا بیس سے منسلک ہے۔ اس طرح کے بھرپور ڈیٹا بیس سے کریڈٹ بیورو کے ساتھ قرضے تک رسائی اور مالی شمولیت میں مدد ملے گی؛ جبکہ وفاقی اور صوبائی ٹیکس حکام کو ان کے ٹیکس کا دائرہ بڑھانے میں مدد دیتے ہوئے اس سے کرایہ داری قانونی چارہ جوئی کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ دوسرے صوبوں کو بھی ایسے ہی اقدامات کرنے چاہئیں۔

اس حوالے سے، ڈیٹا اور پالیسی اصلاحات پر قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کی ضرورت ہے جس کا مقصد بشمول کریڈٹ بیورو اور مالی شمولیت ملک کی ڈیٹا کی ضروریات کو حل کرنا، جب کہ بعض ڈیٹا ٹچ پوائنٹس پر اعداد و شمار کی توثیق، درستگی، روابط اور تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

قومی مالی شمولیتی حکمت عملی کے مرکوز شعبوں میں قرضے کے اندراج کے نظام کو شامل کرنا

پاکستان کی قومی مالی شمولیتی حکمت عملی 2015ء تا 2020ء (این ایف آئی ایس) کے مطابق ملک میں ایم ایس ایم ای کی مالکاری میں اضافے کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے دو اہم عوامل یہ ہیں (i): کریڈٹ بیورو اور لین دین کی رجسٹری کے لیے قانون سازی کرنے کے لیے مناسب ضوابط کی کمی؛ اور (ii) متبادل فنڈنگ کی کمی اور محدود معلومات یا متبادل مالکاری کے استعمال کی کمی، جیسے قدری زنجیر اور نقد کے بہاؤ پر مبنی مالکاری کے طریقے۔

کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء کی منظوری اور این ایف آئی ایس 2023ء⁴⁶ کے تحت ایس ای سی پی کے اندر ایک محفوظ لین دین کی رجسٹری کے قیام کے ساتھ یہ دونوں خدشات بڑی حد تک دور کیے جا چکے ہیں، جبکہ ترجیحی شعبوں، جیسے ایم ایس ایم ای مالیات، زرعی مالیات، پست لاگت مکانات کاری، اور اسلامی بینکاری کے لیے

کی مالیات تک رسائی میں اضافے کے لیے مختلف متبادل ڈیٹا کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔⁴⁴ ان میں یوٹیلیٹی بلوں کا ڈیٹا، ٹیلی کام کے استعمال کے شماریات، انکم ٹیکس اور وی اے ٹی گوشوارے اور بیمہ دعوے وغیرہ شامل ہیں۔ تحقیق کے نتائج کی بنیاد پر، ایم ایس ایم ای انجمنوں اور ای کامرس کمپنیوں سے جمع کی گئی معلومات کو کریڈٹ بیورو ڈیٹا بیس میں شامل کرنے، اور یوٹیلیٹی کمپنیوں اور ٹیلی کام آپریٹرز سے متبادل ڈیٹا اکٹھا کرنے میں مدد فراہم کرنے کے لیے ایک آزمائشی منصوبہ (پائلٹ پروجیکٹ) شروع کیا گیا ہے۔

پاکستان میں، متبادل ڈیٹا سیسٹمز کی دستیابی کے لیے سازگار قانونی ماحول اور ضوابطی دفعات وضع کرنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر، یوٹیلیٹی اعداد و شمار کی افادیت کو بڑھانے کے لیے، پاور ڈویژن کو نیپرا کے سی ایس ایم میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ اس کے صارفین مزموں میں بجلی کے صارفین کی درست طور پر شناخت کی جاتی ہے، اور اس کے اعداد و شمار کو باقاعدگی سے ریکارڈ کیا جاتا اور کریڈٹ بیورو کے ساتھ اشتراک کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں، سی ایس ایم کو کرایہ داروں کو نئی رہائش گاہ منتقل ہونے کی صورت میں اپنے نام اور پتے کو اپ ڈیٹ کرنے کا پابند کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

اسی طرح، قانونی اور پالیسی میں بہت ساری تبدیلیوں کی ضرورت ہے تاکہ ٹیلی کام کے بلوں کے ڈیٹا کی کریڈٹ بیورو کو دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے، اور ملک بھر میں واحد ملکیت اور افراد کی انجمن کو منفرد شناخت تفویض کی جاتی ہے۔ مزید برآں، مختلف دیگر اہم متبادل ڈیٹا سیسٹمز، جیسے وہ جو رہائشی / کمرشل کرائے کی جائیدادوں اور عدالتی فیصلوں سے متعلق ہیں، کو پہلے مناسب طریقے سے درج کرنا ضروری ہے اور پھر کریڈٹ بیورو انڈسٹری کے ساتھ اشتراک کیا جانا چاہیے۔

مثلاً، حکومت سندھ نے کرایہ داری کی رجسٹریشن کے نظام کا اجرا کیا ہے،⁴⁵ جہاں کرائے دار کی تصویر، دستخط اور کرائے کے معاہدے کو درج کیا جاتا ہے، لیکن یہ

⁴⁴ عالمی بینک (2019ء) کریڈٹ رپورٹنگ نالج گائیڈ، واشنگٹن، ڈی سی: عالمی بینک

⁴⁵ trs.sindhpolice.gov.pk/admin/login

⁴⁶ finance.gov.pk/NFIS.pdf

مخصوص عمومی اہداف اختیار کر لیے گئے ہیں۔ اس ضمن میں، قرضے کی اطلاع دہندگی کے نظام (کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم) کے لیے ایکشن پلان کو شامل کر کے اور ملک میں کریڈٹ بیورو کی کوریج، ڈیٹا کے معیار اور استعمال کو بہتر بنانے کے لیے ورکنگ گروپ تشکیل دے کر مزید تقویت دی جاسکتی ہے۔ یہاں، یہ بات قابل ذکر ہے کہ این ایف آئی ایس 2015ء تا 2020ء کے مسودے کی تیاری کے وقت، متعلقہ فریقوں کو یہ توقع نہیں تھی کہ بیورو کا موجودہ ماحولیاتی نظام ملک میں مالی شمولیت کی راہ میں رکاوٹ بنے گا، اور اس لیے اس سے منسلک کارروائیوں کو این ایف آئی ایس ایکشن پلان کا حصہ نہیں بنایا گیا تھا۔

آخر میں، حکومت کی جانب سے ایک مالی اختراعی چیلنج فنڈ کا آغاز کیا جانا چاہیے تاکہ ان امور کی حوصلہ افزائی ہو سکے: (الف) فی الحال کریڈٹ بیورو کے ذریعے چلائے جانے والے کریڈٹ اسکورنگ ماڈل کے استعمال؛ اور (ب) نئے کریڈٹ اسکورنگ ماڈل کی تخلیق اور جانچ، بالخصوص وہ جو متبادل اعداد و شمار پر مبنی ہوں یا بصورت دیگر ان افراد اور کاروباری اداروں کے زمرے پر مرکوز ہوں جن کے پاس کوئی ضمانت نہیں اور وہ مختصر یا کوئی کریڈٹ ہسٹری نہیں رکھتے۔

عالمی سطح پر، کریڈٹ اسکور پورے کریڈٹ ایکو سسٹم کے بنیادی ستون ہیں۔ اس کی وجہ نہ صرف یہ ہے کہ کریڈٹ اسکور بینکوں، ایم ایف بیز / ایم ایف آئیز اور دیگر قرض گار اداروں کے انتظامی اخراجات کو کم کرتا ہے، بلکہ اس کا ضوابطی اثر بھی ایک وجہ ہے جو اچھے کریڈٹ اسکور کے حامل قرض گیر فائدہ اٹھاتے ہیں جبکہ بری ہسٹری والے افراد کو سزا دی جاتی ہے۔ تاہم، پاکستان میں، واقعاتی شواہد سے پتا چلتا ہے کہ ایک یا دو قرض گار اداروں میں اچھی کریڈٹ ہسٹری قرض گیروں کے لیے ان کے موجودہ بینکاری روابط میں ہی فائدہ مند ہوتی ہے، لیکن دیگر بینکوں اور ایم ایف بیز / ایم ایف آئیز میں نہیں ہوتی۔ اس صورت حال میں کریڈٹ اسکور مفید ہو سکتا ہے۔

دریں اثنا، یہ بات قابل غور ہے کہ مالی خواندگی میں نمایاں اضافے اور بیورو کی وجہ سے ہونے والے امکانی فوائد کے بارے میں آگاہی کے بغیر بالعموم قرضے تک رسائی اور بالخصوص کریڈٹ بیورو کی کوریج میں اضافہ نہیں ہو سکتا۔ اس ضمن میں، قومی مالی خواندگی پروگرام (این ایف ایل پی) کو ایسی پالیسیاں شامل کرنے کی

ضرورت ہے جو خاص طور پر صارفین اور بینکوں پر مرکوز ہوں تاکہ وہ نجی کریڈٹ بیورو اور معلومات کے ایک مثبت ڈیٹا بیس کی موجودگی کے فوائد کو سمجھنے کے قابل ہوں۔ کریڈٹ بیورو کی کارروائیوں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگاہی اور تفہیم پیدا کرنا، اس کی خدمات کے مؤثر طریقے سے استعمال، اور بیورو کی جانب سے تیار کی گئی کسی کی کریڈٹ ہسٹری کی درخواست، تجزیہ اور ان میں بہتری لانا، اہم مرکز شعبوں میں شامل ہیں۔

مثال کے طور پر، افراد اور ایم ایس ایم ایز کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے کہ ایک جعلی / منسوخ شدہ چیک بھی موجودہ اور ممکنہ قرض گیروں کی کریڈٹ اسکورنگ کو منفی طور پر متاثر کر سکتا ہے۔ اسی طرح، جب کرائے کی ادائیگی کے ڈیٹا کا اندراج شروع ہو جائے گا تو، کرائے کی تاخیر سے ادائیگی سے کریڈٹ اسکور کو نقصان پہنچے گا۔ اسی دوران، کریڈٹ بیورو سے متعلق اعداد و شمار کا اندراج اور اسے برقرار رکھنے میں شامل مالی شعبے کے افسران کے لیے تربیتی پروگرام بھی ترتیب دیے جاسکتے ہیں، تاکہ ان کی مہارتوں میں اضافہ ہو سکے، حد سے زیادہ مقررہ ضمانت اور سمجھ دار قرض گیری اصولوں کے بارے میں ان کی تفہیم کو بہتر بنایا جاسکے، اور وہ قرض گیروں کو کیسے اور کب مالی تعلیم دیں اور کریڈٹ رپورٹس کی بنیاد پر مصنوعات اور دیگر قدر اضافی کی خدمات فروخت کر سکیں۔

مستقبل میں ڈیجیٹل سولیوشنز اس حوالے سے اہم ثابت ہو سکتے ہیں

گذشتہ دہائی میں، دنیا بھر میں ڈیجیٹل مالی خدمات کو اپنانے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ موبائل والٹس، فن ٹیک سروس پرووائڈرز اور ای مینی اداروں کے پھیلاؤ نے بنیادی بینکاری کے ساتھ ساتھ ادائیگی کے نظاموں اور معلومات کی تاشی کے متعلقہ زمروں کو بھی تبدیل کر دیا ہے۔ اس طرح کی خدمات کی ڈیجیٹائزیشن کے نتیجے میں مالی شعبے کے اعداد و شمار کو اکٹھا کرنے اور ان کی دستیابی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

کریڈٹ انفارمیشن ایجنسیوں کے حوالے سے، ڈیجیٹل مواقع کے استعمال کا امکان بہت زیادہ ہے۔ پہلے ہی، دنیا بھر میں کریڈٹ بیورو کمپیونگ کی صلاحیتوں میں ہونے والی پیشرفتوں کا استعمال کرتے ہوئے مختلف ذرائع سے ملنے والی کثیر معلومات کے ڈیٹا سیٹس کو درج، ضم، محفوظ کرنے، انتظام، پراسس اور منتقلی کے

خصوصی سیکشن

والی مجموعی ای کامرس لین دین کی مالیت 73.7 ارب روپے رہی جو مالی سال 17ء کے 20.7 ارب روپے سے بہت بلند تھی۔ اسی طرح، جون 2020ء کے اختتام پر ملک میں فعال موبائل والٹ اکاؤنٹس کی تعداد 26.7 ملین تک پہنچ گئی۔ دریں اثنا، 2018ء میں ڈیجیٹل پاکستان پالیسی اور اس کے بعد 2019ء میں ای کامرس پالیسی متعارف کروا کے حکومت نے ڈیجیٹائزیشن کو ترجیحی توجہ کا مرکز بنادیا ہے۔ پالیسیوں کے پانچ مرکز سے رسائی اور کنکٹوٹی، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، ای گورننس، ڈیجیٹل مہارت سازی اور تربیت، اور جدت اور کاروباری سرگرمی ہیں۔

بینکاری لین دین کو ڈیجیٹائز کرنے اور رقم کی منتقلی کو بروقت بنانے کے لیے مائیکرو پے منٹ گیٹ ویے اور راست فوری ادائیگی کے نظام کا افتتاح مستقبل میں موبائل اور انٹرنیٹ بینکاری کو اپنانے میں نمایاں اضافہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ راست سے تمام مالی اداروں کے استعمال کنندگان کے لیے ڈیجیٹل ادائیگیوں کو قابل رسائی بناتے ہوئے شعبہ دار ہموار انٹر آپریبلٹی کی سہولت دے گی۔ مزید برآں، لین دین کی لاگت کو ختم کرتے، ہموار صارفی تجربات کی فراہمی (ان اے پی آئیز کے ذریعے جو صرف ایک متغیر، جیسے موبائل فون نمبر کی بنیاد پر رقم کی منتقلی کی اجازت دیتے ہیں)، اور رازداری اور تحفظ پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے راست طلب کے ضمن میں بھی ڈیجیٹل مالی خدمات کو اپنانے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے میں مدد کرے گا۔

حال ہی میں، کچھ ممالک میں ایک "اوپن بینکاری" فریم ورک کو اپنانے کا رجحان پیدا ہوا ہے، جس میں معیاری اے پی آئیز کے ذریعے تمام باقاعدہ (ریگولیٹڈ) مالی اداروں کے مابین بروقت ڈیٹا کا اشتراک ہوتا ہے۔ یہ "کلاسیکی بینکاری ماڈل" میں یکسر تبدیلی ہے، جہاں معلومات خصوصی اداروں، جیسے کریڈٹ بیوروں اور رجسٹریوں کے ذریعے مختلف مالی خدمات فراہم کرنے والوں میں پھیل جاتی ہیں۔ چونکہ اوپن بینکاری ایک ابھرتا ہوا تصور ہے، لہذا اعداد و شمار کے اشتراک کی مختلف شکلیں ابھری ہیں۔ تاہم، زیادہ تر معاملات میں، صارفین پورے بینکاری

لیے استعمال کر رہے ہیں۔ اسی طرح، برقی ادائیگی کے نظاموں اور ٹیکس ریکارڈوں کی ڈیجیٹائزیشن بیوروں کو معلومات کے نئے سیٹ فراہم کر رہی ہے جنہیں وہ اپنی اسکورنگ اور دیگر قدر اضافی خدمات کو بنیاد بنا سکیں۔ ان ڈیٹا سیٹس میں الیکٹرانک فنڈز کی منتقلی کا ڈیٹا، کارڈ پر مبنی لین دین کی تاریخیں، اور فرد سے فرد (پی 2 پی)، کاروباری ادارے سے صارف (بی 2 سی) اور کاروباری ادارے سے کاروباری ادارے (بی 2 بی) رابطے ای کامرس اور رسدی زنجیروں کی ڈیجیٹائزیشن کے ذریعے قابل عمل ہیں۔ مزید برآں، بائیو میٹرک تصدیق کے اقدامات کے نفاذ سے دھوکہ دہی کے طریقوں کو تیزی سے گرفت میں لیا جا رہا ہے۔

آخر، مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ سے متعلق تکنیکیں بیورو کو بگ ڈیٹا (Big Data) کے استعمال کے رجحانات کا تجزیہ کرنے میں مدد فراہم کر رہی ہیں۔ مثال کے طور پر، ایکویفاکس (Equifax) نے امریکی ٹیک پر مبنی نئے کاروباری ادارے (اثرات اپ) سگنیفائی (Cignify) کے ساتھ کام کیا تاکہ چلی میں ان افراد کے لیے "پیش گوئی پر مبنی شمولیتی اسکور (Prediction Inclusion Score)" تیار کیا جاسکے جن کی یا تو کریڈٹ کی کوئی ہسٹری نہیں یا محدود ہسٹری ہے۔ وہ افراد جو کسی خدمت کا انتخاب کرتے ہیں ان کے ٹیلی مواصلات کے استعمال کے نمونوں کا تجزیہ ہو گیا ہو گا اور ان کے لیے قرض کی اہلیت کا اسکور مختص کیا جا چکا ہو گا، جس کا اشتراک مالی اداروں کے ساتھ کیا جاسکے گا تاکہ وہ قرض کی پیش کش کر سکیں۔⁴⁷ حالیہ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ "سادہ ڈیجیٹل فٹ پر مبنی"، یعنی وہ معلومات جو صارفین نے مختلف ویب سائٹس تک رسائی حاصل کر کے آن لائن چھوڑی ہوں۔ کریڈٹ بیوروں کے معلوماتی مواد کی تکمیل کرتی ہیں، اور اگر انہیں قرض کے تجزیے کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے تو، مالیات تک رسائی بڑھا دیتی ہیں اور طے شدہ شرحوں کو خاصی حد تک کم کرتی ہیں۔" (برگ، وغیرہ، 2020ء)⁴⁸۔

پاکستان کی بات کی جائے تو، ای کامرس اور بذریعہ موبائل ادائیگی کی خدمات میں ایسا ہی اضافہ ہوا ہے۔ مالی سال 20ء کے دوران ڈیجیٹل ادائیگیوں سے حاصل ہونے

⁴⁷ عالمی بینک (2019ء) کریڈٹ رپورٹنگ ناچ گائیڈ۔ واشنگٹن، ڈی سی: عالمی بینک

⁴⁸ برگ، ٹی، برگ، وی، گو مو بوج، اے، اینڈ ایم پوری۔ (2020ء)۔ "فن ٹیکس کے عروج پر: ڈیجیٹل فٹ پر پرنٹ کا استعمال کرتے ہوئے کریڈٹ اسکورنگ۔" علم مالیات کا جائزہ، 33(7)، 2845 تا 2897۔

ماحولیاتی نظام میں متعدد مالی کھاتوں سے حاصل کردہ معلومات کے آپس میں اشتراک کی اجازت دیتے ہیں۔

کریڈٹ بیورو کے حوالے سے اس کا مطلب قرض لینا اور بنیادی ڈیٹا کا آسان ذخیرہ، بینکاری لین دین کے تجزیے، جس میں متبادل ڈیٹا کی ادائیگیوں کے اظہار، جیسے یوٹیلیٹی خدمات کی ادائیگیاں اور ٹیکس میں کٹوتیاں (اگر بینکاری چینل کے ذریعے سرانجام دی جائیں) شامل ہیں کاموقع ہے۔ صارفین کے نقطہ نظر سے، حال ہی میں اٹھنے والے مسئلے "انفارمیشن ریتنس" کے مسئلے سے کافی حد تک نمٹا جاسکتا ہے، جس کے نتیجے میں مارک اپ میں کمی اور قرض لینے کی شرائط آسان ہوتی ہیں۔⁴⁹

کریڈٹ بیورو کو ڈیٹا کے اس ڈیجیٹل اسٹریٹج کو اپنی کوریج بڑھانے اور صارفین اور کاروباری اداروں کی قرض کی اہلیت کے تجزیے کے لیے استعمال کرنا چاہیے، حتیٰ کہ ان کے لیے بھی جن کی ابھی تک کریڈٹ ہسٹری نہیں ہے۔ فی الحال، ملک میں فرنٹیک پلیرز، جیسے فنانس اور ٹیلی نارخر دمالکاری بینک، موبائل بینک مائیکرو فنانس بینک، اور فنانس مائیکرو فنانس بینک پہلے ہی ٹیلی کام اخراجات اور ڈیجیٹل ادائیگی کی ہسٹریوں جیسے متبادل ڈیٹا سٹیم پر مبنی چھوٹے قرضے (nano-loans) جاری کرنے پر کام کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، کریڈٹ بک اور ڈیجیٹل کھاتا جیسے اسٹارٹ اپ کا مقصد ذاتی اور چھوٹے کاروباری اداروں کی ادائیگیوں کو ڈیجیٹل بنانا اور اپنے متعلقہ آن لائن ڈیٹا بیس میں قرضے کے لین دین (وصولی اور واجبات) کا لاگ رکھنا ہے۔ ایسی معلومات، اگر کریڈٹ بیورو کو دستیاب ہوں، تو وہ افراد اور کاروباری اداروں کی قرضے کی اہلیت کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں، بالخصوص ان لوگوں کی جن کے پاس کافی ضمانت یا کوئی بینکاری ہسٹری موجود نہیں ہے۔

عالمی سطح پر، "ایم شواری" متبادل معلومات پر مبنی قرض گاری کے امکان پر روشنی ڈالتا ہے۔ کمرشل بینک آف افریقہ نے کینیا میں ایم-پیسامو بائل والٹ پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے ڈپازٹ جمع کرنے اور قرض میں توسیع کی سہولتوں کی فراہمی

کے لیے "ایم شواری" کی سہولت 2012ء میں شروع کی تھی۔ "ایم شواری" کے وہ صارفین جو 6 ماہ تک فعال ہوں وہ قرض لینے کے اہل ہو جاتے ہیں۔ یہ تعین کرنے کے لیے کہ صارفین کتنا قرض لے سکتے ہیں، یہ سروس گزشتہ چھ مہینوں کے دوران والٹ میں رکھی گئی اوسط ڈپازٹ رقم، سروس کے ذریعے انجام دیے گئے لین دین کے حجم اور قدر اور ٹیلی کام خدمات جیسے انٹرنیٹ کے بندل، وائس ڈیٹا اور ایم پیسا کے استعمال کے رجحانات کو مد نظر رکھتی ہے۔ پھر سروس 30 دن کی واپسی کی مدت کے ساتھ، ان معیارات سے اخذ کردہ رقم کو "ایم شواری" اکاؤنٹ میں براہ راست منتقل کر کے قرض دیتا ہے۔ "ایم شواری" قرض گیری کے اعداد و شمار کی اطلاع ملک کے کریڈٹ بیورو کو دیتا ہے اور اس کی وجہ سے کریڈٹ بیورو کی کوریج میں اضافہ اور ان افراد کے قرضے لاریکارڈ بنانے میں مدد ملی ہے جو "ایم شواری" کو استعمال کرنے سے قبل زیادہ تر غیر رسمی شعبے سے قرض لیتے تھے۔⁵⁰

خ1.7 حرف آخر

کریڈٹ بیورو ایکٹ 2015ء کا متعارف کروایا جانا اور دو نجی کریڈٹ بیورو کو لائسنس کا اجرا پاکستان کی کریڈٹ انفارمیشن مارکیٹ میں معلومات کی عدم مطابقت کو کم سے کم کرنے کی سمت بنیادی قدم ہے۔ تاہم، قرضے کی اطلاع دہنگی کے نظام (کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم) کو زیادہ موثر بنانے کے لیے، بین الاقوامی بہترین طریقوں کی روشنی میں آپریشنل فریم ورک کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

اس سلسلے میں ڈیٹا جمع کرنے کے طریقوں میں یکسانی اور معیادیں سودمند ہوں گی۔ تاہم، آبادیاتی و جغرافیائی متغیرات اور متبادل کریڈٹ ڈیٹا کی شمولیت سے ڈیٹا کے پُل میں اضافہ کرنا وقت اور لاگت بڑھا سکتا ہے۔ اس کی تین اہم وجوہات ہیں۔ اول، متعلقہ فریقوں کے ساتھ ہماری بات چیت سے پتا چلا کہ بیشتر مالی ادارے اپنی سطح پر کلیدی آبادیاتی معلومات تک نہیں جمع کر رہے، جن کا استعمال کرتے ہوئے دنیا بھر میں کریڈٹ بیورو اپنی اسکورنگ اور پورٹ فولیو اسکورنگ کی خدمات تیار کرتے ہیں۔ چنانچہ، قرضہ منڈیوں کی طویل مدتی کریڈٹ انفارمیشن کی ضروریات

⁴⁹ مزید معلومات کے لیے دیکھیے، ڈیلوئٹ (2017ء) غیر یقینی مستقبل میں کیسے ترقی کریں؛ کھلی بینکاری۔ لندن؛ ڈیلوئٹ؛ اور؛ پل ٹائیس، اے اور ایس اسٹاچین (2020ء)۔ کھلی بینکاری: مالی شمولیت کے لیے کیسے ڈیزائن کیا جائے۔ ورکنگ پیپر اکتوبر 2020ء۔ واشنگٹن، ڈی سی: غریبوں کی مدد کرنے کے لیے مشاورتی گروپ۔

⁵⁰ مل اور میلنڈا گئیس کے مالی شمولیتی انسائٹس پروگرام کے ایم شواری سروے 2015ء کے مطابق، ایم شواری کے زیادہ تر صارفین نے مالی شعبے کے نئے قرض گیر تھے، کیونکہ 52 فیصد صارفین نے بتایا کہ وہ گزشتہ تین مہینوں سے کسی بھی دوسرے اداروں سے بالکل بھی قرض نہیں لے رہے تھے۔ اور 33 فیصد نے بتایا کہ وہ خاندان اور دوستوں سے قرض لے رہے تھے۔

خصوصی سیکشن

ایک طویل مدتی حل ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، "اوران" ایک پاکستانی اسٹارٹ اپ ہے جو افراد کو اپنی موبائل ایپلی کیشن کے ذریعہ گردش (rotating) بچت اور قرضہ انجمنوں (آر او ایس سی ایز) (جنہیں کمیٹی بھی کہا جاتا ہے) کے ذریعے گروپ بچت اور گروپ قرض گاری کے قابل بناتا ہے۔ یہ ایک اہم پیشرفت ہے، کیوں کہ پاکستان میں آر او ایس سی ایز گھریلو بچتوں کا ایک اہم حصہ ہیں۔⁵¹

مستقبل میں، کریڈٹ بیورو متبادل کریڈٹ اسکورنگ فراہم کنندگان کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں، جو مختلف ذرائع جیسے سوشل میڈیا، ٹیلی مواصلات، موبائل فون کے استعمال کے اعداد و شمار، جیسے پیغام رسانی کا مواد، نقل و حرکت اور براؤزر کا ڈیٹا وغیرہ سے استفادہ کرتے ہیں۔ قبل ازیں مذکور سکنیفائی، سعودی عرب کی لینڈ ڈو، ملٹی کنٹری آپریشنل ڈیٹا کرچنگ کمپنی ٹائیکسو، اور انڈیا میں قائم "کریڈٹ ودیا" اس طرح کی متبادل اسکورنگ کمپنیوں کی مثالوں میں شامل ہیں۔⁵²

ملک میں ٹیلی گنجائیت، انٹرنیٹ سبسکرپشنز اور ڈیٹا کے استعمال میں مسلسل اضافے کے ساتھ، ایسی کمپنیاں پاکستانی کریڈٹ مارکیٹ میں بھی جگہ بنانے لگی ہیں۔ تاہم، یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ ڈیٹا کی رازداری اور سلامتی کو یقینی بناتے ہوئے متبادل ڈیٹا کو جمع کرنے اور اشتراک کے لیے قانونی اور پالیسی ماحول کی تخلیق حکومت کی ذمہ داری ہے۔

کے لیے مزید معلومات اکٹھی کرنے، پھیلانے، یکجا کرنے (پولنگ) اور تجزیہ کرنے کی اہمیت کے بارے میں آگاہی بڑھانا ضروری ہے۔

دوم، جب یوٹیلیٹی کمپنیوں (مثال کے طور پر گیس اور بجلی کے بلوں) کے پاس دستیاب اعداد و شمار کے معیار کی بات کی جائے تو اہم مسائل موجود ہیں، یا جہاں اعداد و شمار دستیاب ہوں (جیسے ٹیلیکوس) تو اس طرح کے ڈیٹا کے کریڈٹ بیورو کے ساتھ اشتراک پر معاہدے کا فقدان ہے۔ یہاں، یہ یقینی بنانے کے لیے کہ کریڈٹ بیورو کے پاس ایسی معلومات دستیاب ہوں، اہم متعلقہ فریقوں، بالخصوص متعلقہ ضابطہ کار اور سرکاری ڈویژنوں / شعبوں کا تعاون، معلومات جمع کرنے اور اعداد و شمار کے اشتراک کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ اعداد و شمار کا تبادلہ سب کے لیے فائدہ مند ہوگا، کیونکہ یوٹیلیٹی خدمات کے فراہم کنندگان کریڈٹ بیورو کی جانب سے فراہم کردہ تجزیے کو بازیابیوں اور پست نادہنگی کو بہتر بنانے کے لیے بھی استعمال کر سکیں گے۔

سوم، بلند غیر رسمیت کا مطلب یہ ہے کہ جب کریڈٹ بیورو کے پاس اس طرح کے تمام اعداد و شمار دستیاب ہوں، تب بھی یہ بالخصوص صارفین اور ایم ایس ایم ایز کی مقرریت کی درست سطح کو ظاہر نہیں کر سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان میں ان زمروں میں غیر رسمی قرض گیری بہت زیادہ ہے۔

اس مقصد کے لیے غیر رسمی قرض دہندگان، جیسے کریانہ خوردہ فروشوں اور صارفین استعمال کی اشیاء کے سپر اسٹورز، کو فن ٹیک کی مدد سے بتدریج ضابطہ شعبے میں لانا

⁵¹ ماخذ: پاکستان مالی شمولیتی انسائٹس ٹریک سرورے 2017ء، مل اینڈ میلنڈ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن اور کارانداز

⁵² عالمی بینک (2019ء) کریڈٹ انفارمیشن شیئرنگ انڈسٹری میں رکاوٹ پیدا کرنے والی ٹیکنالوجیاں: پیش رفتیں اور مضمرات۔ فن ٹیک نوٹ نمبر 3۔ واشنگٹن، ڈی سی: عالمی بینک

ضمیمہ - الف کریڈٹ بیرو ایکٹ 2015ء کا احاطہ کرنے والی بعض اہم توضیحات

قرض سے متعلق معلومات: کسی قرض دہندہ سے متعلق کوئی معلومات (i) کسی قرض گار ادارے کی جانب سے دی گئی رقوم، قرضوں یا پیشگیوں کی نوعیت، مالکاری اور دیگر قرضے کی سہولتیں، اور ان کی قرض دہندہ کی جانب سے واپسی اور قرضے کی سہولتوں کے لیے قرض گار ادارے کی جانب سے لی جانے والی کسی ضمانت کی نوعیت؛ (ii) اس سے استفادے کے لیے مالی ادارے کی جانب سے فراہم کردہ گارنٹی یا کوئی اور غیر رقمی سہولت؛ (iii) غیر مالی کمپنیاں اور ادارے اور دیگر قرض دینے والے، جن میں وفاقی حکومت کے اعلان کے مطابق خردہ فروش، بیمہ کمپنیاں، یوٹیلٹی خدمات کے فراہم کنندگان اور زمین دار شامل ہیں، کی جانب سے داخل کی گئی یا حاصل کی گئی رقوم اور کمرشل لین دین، سہولتوں اور خدمات کی نوعیت؛ (iv) معاشی تاریخ میں شامل کوئی اور سارے عوامل جن میں قرضے کی اہلیت، قرضے کی اسٹیڈنگ اور قرضے کی استعداد شامل ہیں؛ (v) قواعد کے مطابق بیان کیا گیا کوئی دوسرا متعلقہ سرکاری ریکارڈ اور معلومات، یا (vi) قواعد کے مطابق بیان کی گئی کوئی ذاتی معلومات۔

قرضے کی معلومات پیش کرنے والا: کوئی بھی قرض دینے والا، شخص یا ادارہ جو کریڈٹ بیورو کو قرضے کی معلومات فراہم کرتا ہے، اس میں غیر مالی کمپنیاں اور ادارے اور دیگر قرض گار اور حکام بھی شامل ہیں۔

کریڈٹ انفارمیشن رپورٹ: اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے کسی بھی قرض دہندہ سے متعلق قرضے سے متعلق معلومات پر مشتمل کریڈٹ بیورو کی جانب سے جاری کردہ کوئی تحریری یا برقی مواصلات۔

قرض دینے والا ادارہ: ان میں شامل ہیں (i) کوئی بینکاری کمپنی؛ (ii) خرد مالکاری بینک؛ (iii) کوئی مالی ادارہ، جس کا مطلب ہے (الف) کوئی کمپنی، خواہ وہ پاکستان کے اندر یا اس سے باہر قائم ہو، جو پاکستان میں یا اس سے باہر اس کی برانچوں کے ذریعے بینکاری کے کاروبار یا کسی بھی منسلک یا ذیلی کاروبار سے متعلق لین دین کرتی ہو، اس میں سرکاری بچت بینک شامل ہیں لیکن بینک دولت پاکستان اس میں شامل نہیں ہے (ب) ایک مضاربہ، اجارہ کمپنی، سرمایہ کاری بینک، مالکاری کمپنی، یونٹ ٹرسٹ یا کسی بھی طرح کا میوچل فنڈ اور کریڈٹ یا سرمایہ کاری ادارہ، کارپوریشن یا کمپنی؛ اور (ج) کسی بھی ایسے ہی کاروبار کو چلانے کے لیے کوئی بھی قانونی طور پر مجاز کمپنی (د) نان بینکنگ مالی کمپنی؛ اور (ه) کوئی بھی کمپنی، کارپوریشن یا ادارہ یا کمپنیوں یا اداروں کی جماعت جسے وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقصد کی وضاحت کرتے ہوئے وقتاً فوقتاً تشکیل دے سکتی ہے۔

کریڈٹ اسکورنگ: ایسا نظام جس کے تحت قرض دہندگان کو پوائنٹس دیے جاتے ہیں، جن سے استعمال کنندگان قرضوں اور پیشگیوں کی ادائیگی کے لیے قرض کی اہلیت اور استعداد کا اندازہ لگا سکیں اور قرضے کی سہولت کے لحاظ سے قرض دہندگان کی جانب سے استفادہ کردہ یا اس سے استفادے کے لیے کسی بھی اور دیگر تمام ذمہ داریوں کو خارج کیا جاسکے۔

قرض دہندہ: ایک ایسا شخص جس کی مالی اداروں (قرضوں کی بازبانی) کے آرڈیننس 2001ء (47 برائے 2001ء) میں وضاحت کی گئی ہے، بشمول وہ جو قرضہ لے رہے ہیں اور وہ جو ممکنہ طور پر قرضہ وصول کرنے والے ہیں، جیسا کہ وفاقی حکومت نے مطلع کیا ہے۔

ناوہندگی: قرضے سے متعلق کسی قانونی یا معاہداتی ذمہ داری کو انجام دینے میں کوتاہی یا ناکامی اس میں شامل ہے۔

ماخذ: وزارت مالیات

ضمیمہ - دوم

کریڈٹ بیورو کا ایکٹ 2015ء کی اہم خصوصیات

کریڈٹ بیورو کا قیام (سی بی)	
لائسنس دینے والا ادارہ	بینک دولت پاکستان
لائسنس کے لیے اہلیت	کوئی ادارہ کریڈٹ بیورو لائسنس کے لیے درخواست دینے کا اہل ہوگا، اگر وہ بعض شرائط پر پورا اترتا ہے، جن میں یہ شامل ہیں: (1) وہ پبلک لمیٹڈ کمپنی کے طور پر قائم ہے۔ (2) اس کے پروموترز، کنٹیل، اور کلیدی ملکیت، اور انتظامیہ کے اہلکاروں میں سے کوئی بھی غیر قانونی بینکاری سرگرمیوں میں ملوث نہیں رہے ہیں، یا کسی دھوکہ دہی سے متعلق کسی جرم میں مجرم قرار نہیں پائے ہیں، یا زائد المیہ قرض / نادہندگی کی تاریخ نہیں رکھتے ہیں؛ (3) اس کے پروموترز کریڈٹ بیورو کاروبار کا علم رکھتے ہیں؛ اور (4) اس کے پروموترز اور ڈائریکٹرز مفادات کا تصادم نہیں رکھتے
کم از کم ادا کردہ سرمایہ	225 ملین روپے
قرضے کی معلومات فراہم کرنے کا تقاضا	کریڈٹ انفارمیشن تیار کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ کریڈٹ بیورو کو معلومات فراہم کریں
قرضے کی معلومات فراہم کرنے کی سہولت	ہر قرض دینے والا ادارہ کسی ایک کریڈٹ بیورو کارکن ہوگا
رکنیت کی کیفیت	ایکٹ میں دوسرے کریڈٹ سے متعلق معلومات فراہم کرنے والوں کی رکنیت کی ضرورت پر تبادلہ خیال نہیں کیا گیا ہے
آڈٹ	ہر کریڈٹ بیورو کے لیے ضروری ہے کہ وہ مجاز آڈیٹرز کے ذریعے باقاعدگی سے آڈٹ کر کے سالانہ مالی کھاتے تیار کریں اور اسٹیٹ بینک کو جمع کروائیں۔
اسٹیٹ بینک کا اختیار	اسٹیٹ بینک کو اختیار ہے کہ (1) کریڈٹ بیورو کو ہدایات دے؛ (2) پالیسیاں، قواعد، رہنما خطوط اور طریقہ کار وضع، ترمیم یا منسوخ کرے؛ (3) کریڈٹ بیورو سے معلومات لے؛ (4) کریڈٹ بیورو کے ڈائریکٹرز یا دیگر انتظامی افراد کو ہٹا سکتا ہے؛ (5) کریڈٹ بیورو کا خصوصی آڈٹ کرنے کے لیے آڈیٹر مقرر کر سکتا ہے
کریڈٹ بیورو کے وظائف	(1) کریڈٹ کی معلومات اکٹھی کرنا، پروسیسنگ کرنا، موازنہ کرنا، محفوظ اور برقرار رکھنا اور یہ معلومات نامزد صارفین اور دیگر سی بیز کو فراہم کرنا؛ (2) کریڈٹ اسکورنگ کرنا اور یہ اسکور صارفین کو فروخت کرنا؛ (3) دوسرے مجوزہ کاروبار انجام دینا؛ اور (4) کوئی کریڈٹ بیورو کسی دوسری سرگرمی میں ملوث نہیں ہوگا۔
صارفین کا تحفظ	قابل اجازت مقصد
قابل اجازت مقصد	- کریڈٹ بیورو مندرجہ ذیل کے لیے کریڈٹ انفارمیشن رپورٹ مرتب کر سکتا ہے (1) قرض کا ادارہ؛ (2) متعلقہ قرض دہندگان؛ (3) ایس ای سی بی؛ (4) مجاز عدالت؛ (5) ضوابط میں مجوزہ کوئی دوسرا مقصد - کریڈٹ بیورو پاکستان سے باہر لپٹا ڈیٹا نہیں برقرار نہیں رکھ سکتے ہیں اور آپریشن بند ہونے کی صورت میں، یہ معلومات کسی دوسرے کریڈٹ بیورو کو بیچ دیں گے یا اسے اسٹیٹ بینک کے حوالے کر دیں گے۔
کریڈٹ انفارمیشن رپورٹ کا نقش مضمون	کریڈٹ میں صرف معلومات کی اطلاع قانون کے مطابق دی جانی چاہیے اور اس میں کوئی دوسری معلومات شامل نہیں ہوگی
کریڈٹ انفارمیشن جمع کرنے کا امتناع	کریڈٹ بیورو وہ معلومات اکٹھی نہیں کر سکتے جن میں کسی قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہو اور اس میں متعلقہ فرد کے ذاتی معاملات غیر معقول حد تک شامل ہوں۔
معلومات کا حذف	قانون کے تحت واجب الادا / نادہندگی کے تصفیے کے کچھ طے شدہ برسوں کے بعد کریڈٹ بیورو واجب الادا / نادہندگی کی معلومات شامل نہیں کر سکتے۔
معلومات کے ذریعے کا اکتشاف	قرض دہندگان کی درخواست پر کریڈٹ بیورو کو قرض کار کو کریڈٹ معلومات کے ذرائع سے آگاہ کرنا چاہیے

تیسری سہ ماہی رپورٹ مالی سال 21ء

معلومات کی درستی اور صحت	کرڈٹ بیورو کو لازمی طور پر کرڈٹ معلومات کی درستگی، اکیلیت، حالیہ اور مناسبت کو یقینی بنانا چاہیے اور مطلوبہ نظاموں اور طریقہ کار کا بھی بندوبست کریں اور نقصان، غیر مجاز استعمال اور اکتشاف کے خلاف سخت حفاظتی انتظامات کو برقرار رکھنا چاہیے۔
غلط یا دھوکے پر مبنی معلومات	کرڈٹ بیورو یا کرڈٹ انفارمیشن تیار کرنے کے ذریعے غلط یا گمراہ کن معلومات کے پھیلاؤ کی ممانعت ہے اور اس شرط کو پورا نہ کرنے 50 لاکھ روپے تک جرمانے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔
قرض کی معلومات تک غیر مجاز رسائی	کرڈٹ سے متعلق معلومات کے اکتشاف / نشر کی اجازت ہے جب اس قانون یا کسی دوسرے قانون کے تحت مجاز ہوں تو، اس شرط کی خلاف ورزی کو جرم سمجھا جائے گا اور اسے سزا دی جاسکے گی۔
جھوٹے بہانوں سے قرض کی معلومات تک رسائی کا حصول	جھوٹے بہانوں کے تحت کرڈٹ سے متعلق معلومات حاصل کرنا قابل سزا جرم ہے
اخلاص، رازداری اور اخلاقی پابندیاں	کرڈٹ انفارمیشن کو خفیہ اور راز سمجھا جائے گا اور اس کے اکتشاف کی صرف اس ایکٹ کے تحت فراغ کی انجام دہی یا کام کے سلسلے میں اجازت ہے۔
قرض کی معلومات کا تبادلہ	اسٹیٹ بینک کی منظوری سے کرڈٹ بیورو آپس میں یا دیگر کمپنیوں کے ساتھ کرڈٹ معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں
اچھے گمان سے کیے گئے اقدامات کا تحفظ	حکومت، اسٹیٹ بینک، کرڈٹ بیورو، قرض کی معلومات بیچنے والوں اور ان کی انتظامیہ / ملازمین کی جانب سے کسی اچھے گمان میں کیے گئے کسی عمل کی وجہ سے ہونے والے کسی نقصان یا زیاں کے خلاف قانونی کارروائیاں، مقدمہ، دعوے یا مطالبہ کیا جاسکے گا
استعمال کنندگان سے تقاضا	کرڈٹ سے متعلق معلومات کے استعمال کنندہ کی جانب سے کسی منفی کارروائی کی صورت میں، استعمال کنندہ متعلقہ قرض دہندہ کو کرڈٹ انفارمیشن رپورٹ کی نقل اور کرڈٹ بیورو سے رابطے کی تفصیلات فراہم کرے گا۔
برقی فارمز کا قانونی اعتراف	اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ریکارڈ / دستاویز / معلومات وغیرہ کو اس وقت درست سمجھا جائے گا جب وہ برقی شکل میں بنائے گئے ہوں
جھگڑے کا تصفیہ	تنازعے کی صورت میں، قرض دہندہ میسج غلطی کے متعلق متعلقہ کرڈٹ بیورو کو تحریری طور پر مطلع کرے گا، جس کے بعد کرڈٹ بیورو کرڈٹ انفارمیشن پیش کرنے والے کے ساتھ معاملہ کرے گا۔
جرائم اور سزائیں	
سزائیں	اس ایکٹ کی کسی بھی طرح کی خلاف ورزی یا اس میں رکاوٹ قابل سزا ہوگی
جرمانے یا سزا کا تصفیہ	اگر جرمانہ عائد کیا جاتا ہے تو اس کا فیصلہ اسٹیٹ بینک کرے گا
جرمانے اور سزا کا اطلاق	عدالت کی جانب سے عائد کردہ کسی جرمانے یا سزا کا اطلاق کارروائیوں کی لاگت کی ادائیگی پر ہو گا یا وفاقی حکومت کے سرکاری کھاتے میں جمع کروایا جائے گا
سزائے قید کا فیصلہ	عدالت قید کی سزائے قید کی
اپیل	عدالت کے فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی جاسکتی ہے
اپیل اور قانونی کارروائیاں	
اسٹیٹ بینک کو شکایت	کوئی بھی شخص کرڈٹ بیورو، کرڈٹ انفارمیشن پیش کرنے والے، قرض دہندہ یا کوئی دوسرا فرد کسی بھی کارروائی سے ناخوش ہو تو، تنازعہ حل کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کو شکایت کر سکتا ہے۔
ہائی کورٹ میں اپیل	اسٹیٹ بینک کے فیصلے سے ناخوش کوئی بھی شخص ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے
عمومی امور	
مشکلات کی موقوفی	اس ایکٹ کی کسی شق کو عملی شکل دینے میں پیش آنے والی کسی بھی پریشانی کے خاتمے کے لیے وفاقی حکومت ضروری کارروائی کر سکتی ہے
قوانین بنانے کے لیے وفاقی حکومت کا اختیار	وفاقی حکومت اسٹیٹ بینک سے مشاورت کے بعد اس قانون کی کسی شق کو عملی شکل دینے کے مقصد سے قواعد تشکیل دے سکتی ہے
ضوابط بنانے کا اختیار	اسٹیٹ بینک قواعد و ضوابط کی تعمیل کر سکتا ہے۔

© سندھ ہائی کورٹ کی 2017ء کی رولنگ کے بعد نظر ثانی

ماخذ: وزارت خزانہ: www.sbp.org.pk/warnings/pdf/2018/Minimum-PaidUp-Capital-CB.pdf